TUE.22.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 269
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروزمنگل 22/اکتوبر 2024
جلد:19 شمارہ: 269
16/ربیع الثانی 1446ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

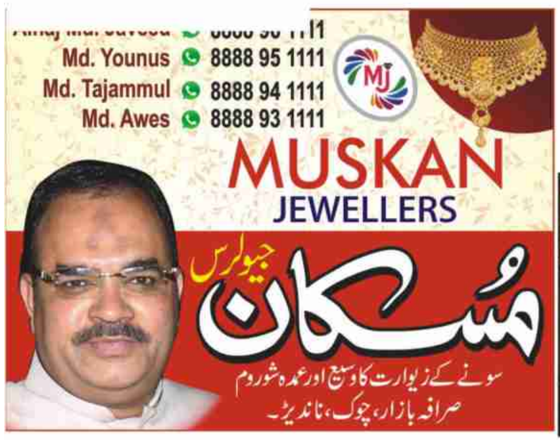

بہرائچ تشدد: بی جے پی رکن اسمبلی نے اپنی ہی پارٹی کے لیڈر کے خلاف درج کرائی ایف آئی آر

بہرائچ: 21/اکتوبر (ایجنسیز) اتر پردیش کے بہرائچ میں کچھ روز قبل ہوئے تشدد میں نیا موڑ آ گیا ہے۔ پیر کو مہسی سے بی جے پی رکن اسمبلی سریشور سنگھ نے اپنی ہی پارٹی کے لیڈر سمیت 7 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ 7 لوگوں میں بی جے پی کے نگر صدر ارپت شریواستو کا نام بھی شامل ہے۔ رکن اسمبلی کی طرف سے درج کرائی گئی ایف آئی آر میں نامعلوم ہجوم کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ بی جے پی رکن اسمبلی نے الزام لگایا ہے کہ رام گوپال مشرا قتل معاملہ کے بعد اسپتال چوراہے پر مظاہرہ کر رہی ہجوم نے ان کی گاڑیوں کے قافلے پر پتھر بازی کے ساتھ ساتھ فائرنگ بھی کی۔ آن لائن نیوز پورٹل 'ٹی وی 9' پر دی گئی جانکاری کے مطابق نگر کوتوالی میں جو ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے اس میں رکن اسمبلی نے بتایا کہ 13 اکتوبر کو مہاراج گنج میں ہوئے تشدد میں ہلاک رام گوپال کی نعش کو بہرائچ میڈیکل کالج کے باہر گیٹ پر رکھ کر ہجوم مظاہرہ کر رہی تھی۔ وہ اپنے محافظ اور دیگر ساتھیوں کے ساتھ اس جگہ پر پہنچے جہاں لوگ نعش رکھ کر مظاہرہ کر رہے تھے۔ اس کے بعد ڈی ایم سے ملنے سی ایم او کالج پہنچے، جہاں سی ایم او، سٹی مجسٹریٹ بھی موجود تھے۔ ایف آئی آر میں رکن اسمبلی نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ وہ سب کو ساتھ لے کر مقتول کے اہل خانہ اور گاؤں والوں کے پاس پہنچے۔ بات چیت کر کے نعش کو مردہ گھر لے جانے لگے تبھی کچھ بدمعاش، جس میں بی جے پی نگر صدر ارپت شریواستو اور دیگر بی جے پی کارکنان انوج سنگھ، شبھم مشرا، کشمیندر چودھری، منیش چندر شکل، پنڈریک پانڈے، سیکٹر کوآرڈینیٹر سدھانشو سنگھ رانا اور نامعلوم ہجوم نعرہ بازی کرتے ہوئے گالی گلوچ کرنے لگی۔ پتھر بازی بھی ہوئی جس سے گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے۔ ہجوم میں سے کسی نے فائرنگ بھی کی تھی۔ بی جے پی رکن اسمبلی نے بتایا کہ اس حادثہ میں ان کا بیٹا اکھنڈ پرتاپ سنگھ بال بال بچ گیا۔ رکن اسمبلی نے اپنی تحریری شکایت میں سی سی ٹی وی فوٹیج کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس میں جو کچھ دکھائی دے رہا ہے اس سے معاملہ بالکل واضح ہے۔ بی جے پی کے ضلع صدر نے ارپت کے بی جے پی نگر صدر ہونے کی تصدیق بھی کر دی ہے۔ نگر کوتوالی پولیس نے ملزمین پر فساد کرنے، خطرناک ہتھیار سے حملہ کرنے، قتل کی کوشش، ذاتی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے اور مار پیٹ سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

بی جے پی نے بہرائچ میں فسادات کرائے

کرہل سے پرتاب کی پرچہ نامزدگی کے بعد اکھلیش کی پریس کانفرنس

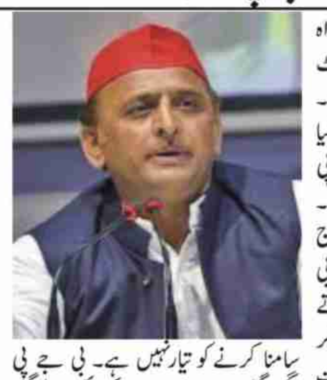

مین پوری۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے مین پوری کی کرہل سیٹ سے تیج پرتاپ یادو کو میدان میں اتارا ہے۔ تیج پرتاپ یادو نے پیر کو پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ تیج پرتاپ یادو کی نامزدگی کے بعد ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا یہاں کے لوگوں نے ہمیشہ سماج وادی پارٹی کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر بھی سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے جان بوجھ کر انتخابی فائدے کے لیے بہرائچ میں فسادات کرائے ہیں۔ اکھلیش یادو نے کہا بی جے پی کے فیصلے ابھی بھی منصفانہ نہیں ہیں۔ یہ لوگ اپنے آپ کو برتر سمجھتے ہیں۔ ان کی رکنیت کم ہے لیکن زمینوں پر قبضے زیادہ جاری ہیں۔ اتر پردیش کے ضمنی انتخابات میں کامیابی کا دعویٰ کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا، یہاں کے لوگوں نے ہمیشہ ایس پی کو منتخب کیا ہے۔ اس بار پہلے سے زیادہ حمایت ہے، نتائج تاریخی ہونے جا رہے ہیں۔ بی جے پی پر تنقیدی حملہ کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی ضمنی انتخابات میں پی ڈی اے کا سامنا کرنے کو تیار نہیں ہے۔ بی جے پی گھبرا گئی ہے، وہ پی ڈی اے کہنا بھی بھول گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، مہنگائی اور بے روزگاری بڑھ رہی ہے، اکھلیش یادو نے کہا، سب سے زیادہ مجرمانہ واقعات ٹیکنالوجی کے ذریعے ہو رہے ہیں۔ اے آئی کے آنے کے بعد جرمنی جیسا ملک ای وی ایم کی بات کر رہا ہے تو ای وی ایم پر سوال اٹھنا فطری بات ہے۔ اتر پردیش میں 9 سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہو رہے ہیں۔ مین پوری کی کرہل سیٹ ان ضمنی انتخابات میں ایک اہم سیٹ ہے۔ اکھلیش یادو نے یہ سیٹ جیتی تھی، لیکن لوک سبھا انتخابات میں وہ قنوج لوک سبھا سیٹ سے جیتے اور پھر کرہل سیٹ سے استعفیٰ دے دیا۔ اب پارٹی نے اس سیٹ سے تیج پرتاپ یادو پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ ریاست کی 9 نشستوں پر ضمنی انتخابات کے لیے 13 نومبر کو عوام حق رائے دہی سے استفادہ کریں گے۔ اس کے بعد نتائج کا اعلان 23 نومبر کو کیا جائے گا۔ کانگریس نے یوپی ضمنی انتخابات سے پیچھے ہٹ کر سماج وادی پارٹی کی مکمل حمایت کی ہے۔ تاہم دونوں جماعتوں کے درمیان نشستوں کی تقسیم کے حوالے سے کوئی معاہدہ نہیں ہو سکا۔ سماج وادی پارٹی وہ دو سیٹیں کانگریس کو دے رہی تھی جن پر اسے جیتنے کی بہت کم امید تھی۔ ایس پی کانگریس کو کھیر اور غازی آباد سیٹوں کی پیشکش کر رہی تھی۔ دوسری طرف کانگریس نے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے خطوط پر ضمنی انتخابات سے ایک قدم پیچھے ہٹا لیا ہے اور امید ہے کہ مہاراشٹر میں ایس پی بھی اس کی حمایت کرے گی اور اس کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

مدارس کو سرکاری فنڈنگ جاری رہے گی

سپریم کورٹ نے لگائی این سی پی سی آر کی سفارشات پر روک

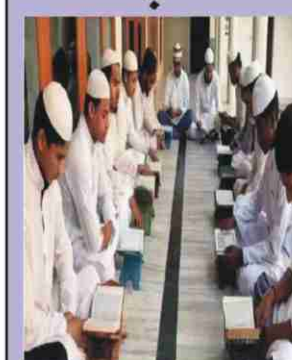

نئی دہلی: 21/اکتوبر (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلہ میں قومی کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال (این سی پی سی آر) کی سفارشات پر پیر کو روک لگا دی۔ اس فیصلے کے بعد ملک بھر کے مدارس کو حکومت کی طرف سے ملنے والی فنڈنگ جاری رہے گی۔ ساتھ ہی عدالت نے غیر منظور شدہ مدارس کے طلبا کو سرکاری اسکولوں میں بھیجنے سے متعلق این سی پی سی آر کی سفارش بھی خارج کر دی۔ جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے داخل عرضی پر مرکزی حکومت، ملک کی سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کیا ہے۔ جمعیۃ علما ہند کی طرف سے داخل عرضی پر سماعت کے دوران عرضی دہندہ کی طرف سے پیش وکیل نے کہا کہ اتر پردیش حکومت نے اقلیتوں کے تعلیمی اداروں کے قیام اور انتظام کے حقوق کی خلاف ورزی کی ہے۔ جمعیۃ علما ہند نے اتر پردیش اور تریپورہ حکومتوں کی اس ہدایت کو چیلنج کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ غیر منظور شدہ مدارس کے طلبا کو سرکاری اسکولوں میں منتقل کر دیا جانا چاہیے۔ عدالت عظمیٰ نے حکم دیا کہ اس سال 7 جون اور 25 جون کو جاری این سی پی سی آر کی سفارش پر کارروائی نہیں کی جانی چاہیے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس معاملے میں ریاستوں کے ذریعہ جاری حکم بھی معطل رہیں گے۔ عدالت نے جمعیۃ علماء ہند کو اتر پردیش اور تریپورہ کے علاوہ دیگر ریاستوں کو بھی اپنی عرضی میں فریق بنانے کی اجازت دی ہے۔ واضح ہو کہ این سی پی سی آر نے سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چیف سکریٹریز کو خط لکھ کر مدرسہ بورڈ کو دیے جانے والے فنڈ کو روکنے کے لیے کہا تھا۔ این سی پی سی آر نے بتایا تھا کہ مدرسے میں نہ تو بچوں کو بنیادی تعلیم ملتی ہے اور نہ ہی ان کو مڈ ڈے میل کی سہولت کا کوئی فائدہ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی این سی پی سی آر نے کہا تھا کہ مدرسہ بورڈ آر ٹی آئی یعنی تعلیم کے حقوق کے قانون پر عمل تک نہیں کرتا۔ کمیشن نے الزام لگایا تھا کہ مدرسوں کا پورا فوکس صرف مذہبی تعلیم پر ہی ہوتا ہے جس سے بچوں کو ضروری تعلیم نہیں مل پاتی ہے۔ اس سے وہ باقی بچوں سے پیچھے چھوٹ جاتے ہیں۔ این سی پی سی آر کی رپورٹ کے مطابق مدرسہ بورڈ بچوں کے حقوق کو لے کر بیدار نہیں ہے، نہ تو وہ معیاری تعلیم دے رہے ہیں اور نہ ہی انہیں مین اسٹریم میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

'کیا آپ نہیں چاہتے ہندوستان سیکولر رہے؟'

سوشلزم اور سیکولرزم لفظ ہٹانے کے مطالبہ پر سپریم کورٹ کا سوال

نئی دہلی: 21/اکتوبر (ایجنسیز) ''کیا آپ نہیں چاہتے ہیں کہ ہندوستان سیکولر رہے؟'' یہ سوال سپریم کورٹ نے ایک وکیل سے پوچھا ہے۔ دراصل پیر کے روز آئین کی تمہید سے 'سوشلزم' (سماجواد) اور 'سیکولرزم' لفظ ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر سماعت ہوئی۔ اس سماعت کے دوران جسٹس سنجیو کھنہ نے ایڈووکیٹ وشنو شنکر جین سے پوچھا کہ ''کیا آپ نہیں چاہتے ہیں کہ ہندوستان سیکولر رہے؟'' ان الفاظ کو ہٹانے کے لیے داخل عرضی میں کہا گیا ہے کہ آئین کی تمہید میں ان الفاظ کو جوڑنا پارلیمنٹ کو آرٹیکل 368 کے تحت ملی آئین کی ترمیم سے متعلق طاقت سے پرے ہے۔ سپریم کورٹ نے اس عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ 'سوشلزم' اور 'سیکولرزم' الفاظ کی آج الگ الگ تشریحات ہیں۔ یہاں تک کہ ہماری عدالتیں بھی انہیں بار بار بنیادی ڈھانچہ کا حصہ قرار دے چکی ہیں۔ جسٹس سنجیو کھنہ نے کہا کہ سماجوادی کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سبھی کے لیے مناسب مواقع ہونے چاہئیں، یہ مساوات کے نظریہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اسے مغربی ممالک کی سوچ سے الگ سمجھیں۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ سوشلزم لفظ کچھ الگ معنی بھی ہو سکتے ہیں۔ سیکولرزم لفظ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔ عرضی دہندہ کے وکیل وشنو شنکر جین نے اس معاملے میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ اس ایشو پر پارلیمنٹ میں بحث نہیں ہوئی تھی۔ یہ آئین ساز اسمبلی میں پیش نظریہ کے خلاف ہے۔ اس سماعت کے دوران عرضی دہندہ سبرامنیم سوامی نے کہا کہ آئین کی تمہید میں جو تبدیلی ہوئی وہ حقیقی آئین کے جذبہ کے خلاف تھا۔ سوامی نے عدالت سے گزارش کی کہ وہ اپنی دلیل تفصیل سے رکھنا چاہتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں نوٹس جاری کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہم 18 نومبر سے شروع ہونے والے ہفتہ میں سماعت کریں گے۔

بنگلورو میں موسلا دھار بارش، اسکولس کو تعطیل

بنگلورو۔ بنگلورو میں پیر کی صبح موسلا دھار بارش نے نظام زندگی درہم برہم کر دیا، جس سے اسکولوں کو تعطیل دینا پڑا۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے دفاتر جانے والوں، اسکول کے بچوں اور مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش اور پانی جمع ہونے کی وجہ سے بنگلورو شہری ضلع انتظامیہ نے شہر میں اسکول کے بچوں اور کنڈرگارٹن کے لیے تعطیل کا اعلان کر دیا ہے۔ بنگلورو سٹی ڈسٹرکٹ میں تمام آنگن واڑی مراکز کے ساتھ ساتھ نجی اور امداد یافتہ پرائمری اور ہائی اسکولوں کو ایک دن کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ بنگلورو ٹریفک پولیس ڈیپارٹمنٹ نے وڈارا پالیا جنکشن پر پانی بھرنے اور بنگلورو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی طرف گاڑیوں کی سست رفتار کے بارے میں انتباہ جاری کیا ہے۔ پولیس نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں ایمرجنسی ہیلپ لائن پر رابطہ کریں۔ شہر میں ابتدائی گھنٹوں میں شدید بارش ہوئی، جس سے سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ میں سڑکیں زیر آب آ گئیں۔

کانسٹبل کی عصمت ریزی

کانپور (یوپی): کاروا چوتھ منانے کے لیے گھر جاتے ہوئے ایک خاتون پولیس کانسٹیبل کو لفٹ کی پیشکش کے بعد اس کے پڑوسی نے یہاں مبینہ طور پر عصمت ریزی کر دی، حکام نے پیر کو بتایا کہ ملزم خاتون کا جاننے والا تھا اور اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ واقعہ ہفتہ کو پیش آیا۔

بی جے پی مہاراشٹر کے کسانوں کی سب سے بڑی دشمن

ریاست ایک بڑی تبدیلی کے لیے تیار: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی: 21/اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے پیر کے روز دعویٰ کیا کہ بی جے پی مہاراشٹر کے کسانوں کی سب سے بڑی دشمن ہے اور ریاستی عوام آئندہ انتخاب میں ایک بڑی تبدیلی کے لیے تیار ہے۔ کھڑگے نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں دیا ہے۔ کھڑگے کا کہنا ہے کہ ''بی جے پی مہاراشٹر کے کسانوں کی سب سے بڑی دشمن ہے۔ 20 ہزار کسانوں نے خودکشی کی، زراعت میں رقم الاٹمنٹ کے دوران بڑی تخفیف کی گئی، 20 ہزار کروڑ روپے کے واٹر گرڈ کا وعدہ جھوٹا نکلا، مہاراشٹر کو خشک سالی سے پاک ریاست بنانے کا وعدہ جملہ ہے، کسانوں کو معاوضہ دینے سے انکار کر دیا گیا، لیکن بیمہ کمپنیوں پر 8000 کروڑ روپے کی بوچھار کی گئی۔'' کانگریس صدر نے دعویٰ کیا کہ برآمدگی پر پابندی اور زیادہ برآمدگی ٹیکس سے پیاز و سویابین کے کسانوں پر بوجھ پڑا ہے۔ کپاس اور گنا کے پروڈکشن میں زبردست گراوٹ سے بھی کسان بے حال ہیں۔ کھڑگے نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''مہاراشٹر نے طے کر لیا ہے کہ بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت کو اقتدار سے ہٹا کر ہی کسانوں کا بھلا ہوگا۔'' ساتھ ہی انہوں نے لکھا ہے ''مہاراشٹر مانگے مہا پریورتن''۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر میں سبھی 288 اسمبلی سیٹوں کے لیے ایک مرحلہ میں 20 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ووٹ شماری 23 نومبر کو ہوگی۔ ریاست میں اہم مقابلہ ایکناتھ شندے کی قیادت والی برسر اقتدار مہایوتی اتحاد اور انڈیا اتحاد کے درمیان ہے۔ مہایوتی میں شندے کی شیوسینا، بی جے پی اور اجیت پوار کی این سی پی شامل ہے۔ دوسری طرف انڈیا اتحاد میں ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا، کانگریس اور شرد پوار کی این سی پی شامل ہے۔

چندرابابو نائیڈو کے بعد ایم کے اسٹالن بھی آبادی بڑھانے کے حق میں

'لوگ 16-16 بچے پیدا کریں'

چینائی: 21/اکتوبر (ایجنسیز) آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو کے بعد اب تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے بھی آبادی بڑھانے کے متعلق بیان دیا ہے۔ انہوں نے لوگوں کو 16 بچے پیدا کرنے کی صلاح دی ہے۔ ایم کے اسٹالن نے یہ بیان اس پروگرام میں دیا جہاں ایک ساتھ 31 جوڑوں کی اجتماعی شادی ہو رہی تھی۔ وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے اپنی تقریر کے دوران انسانی وسائل کی ترقی و سماجی انصاف کے وزیر شیکھر بابو کی کارگزاریوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ مندروں کے انتظام اور وسائل کو ہموار کرنے میں ڈی ایم کے سرکار کی کوششوں کو سچے عقیدت مندوں نے کافی پسند کیا ہے۔ پھر وہ کچھ مزاحیہ انداز اختیار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''بڑے بزرگ نئے شادی شدہ جوڑے کو 16 اقسام کی جائیدادوں کی دعائیں دیتے تھے، شاید اب 16 اقسام کی جائیدادوں کی جگہ 16 بچے پیدا کرنے کا وقت آ گیا ہے۔'' وزیر اعلیٰ اسٹالن نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ''بہت پہلے 'کلیگ نار' نے فلم 'پراشکتی' میں ایک مکالمہ لکھا تھا، جس میں انہوں نے کہا تھا ہم مندروں کے خلاف نہیں ہیں، بلکہ مندروں کے خوفناک مردوں کا کیمپ بننے کے خلاف ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہماری آبادی کم ہو رہی ہے جس کا اثر ہماری لوک سبھا سیٹوں پر بھی پڑے گا۔ اس لئے کیوں نہ ہم 16-16 بچے پیدا کریں۔ واضح ہو کہ اس سے قبل آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو نے بھی ریاست میں بڑھتی بزرگوں کی آبادی پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے 20 اکتوبر کو ایک تقریب میں عوام سے اپیل کی تھی کہ وہ دو سے زیادہ بچے پیدا کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا ہم نے پہلے ایسا قانون بنایا تھا کہ زیادہ بچے والے لوگ انتخاب نہیں لڑ پائیں گے۔ اب ہم اس قانون کو ختم کر کے اس کے برعکس قانون لانے کی سوچ رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے زیادہ بچے والی فیملی کو اضافی سہولیات دینے کی بھی بات کہی۔

حج 2025 کے لیے پیشگی رقم اور دستاویزات جمع کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع

نئی دہلی: 21/اکتوبر (ایجنسیز) حج بیت اللہ 2025 کے لیے جانے والے عازمین حج کے حج اخراجات کی پیشگی رقم جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ اب عازمین حج کے حج اخراجات کی پہلی قسط 1,30,300 روپے 31 اکتوبر رات 11.59 بجے تک جمع کرائی جا سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی حج کمیٹی میں تمام ضروری دستاویزات اور میڈیکل سرٹیفکیٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ بھی بڑھا کر 5 نومبر کر دی گئی ہے۔ پیشگی رقم جمع کرنے اور میڈیکل سرٹیفکیٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع سے عازمین حج کو بڑی سہولت مل گئی ہے۔ اس درمیان دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی سے موصول پریس ریلیز میں جانکاری دی گئی ہے کہ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کا دفتر ہفتہ، اتوار اور دیوالی کی گزیٹیڈ چھٹی کے علاوہ کام کے دنوں میں کھلا رہے گا اور حج سے متعلق دستاویزات جمع کیے جائیں گے۔ پیشگی رقم جمع کرنے اور میڈیکل سرٹیفکیٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع سے عازمین حج کو بڑی سہولت مل گئی ہے۔ اس درمیان دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی سے موصول پریس ریلیز میں جانکاری دی گئی ہے کہ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کا دفتر ہفتہ، اتوار اور دیوالی کی گزیٹیڈ چھٹی کے علاوہ کام کے دنوں میں کھلا رہے گا اور حج سے متعلق دستاویزات جمع کیے جائیں گے۔

دلہن پہلے ہی دن زندگی کی بازی ہار گئی

قاہرہ: شادی کسی بھی انسان کی نئی زندگی کی شروعات ہوتی ہیں لیکن ایک دلہن رخصت ہو کر سسرال پہنچتے ہی زندگی کی بازی ہار گئی۔ یہ افسوسناک واقعہ مصر میں پیش آیا جہاں شادی کا گھر اس وقت ماتم کدہ بن گیا جہاں دلہن شادی کے بعد رخصت ہو کر جیسے ہی سسرال پہنچی تو اچانک انتقال کر گئی۔ العربیہ نیوز کے مطابق مصر کے جنوب مغربی علاقے الفیوم میں شادی کے بعد دلہن کے اس کے رشتے داروں نے نیک خواہشات اور خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ دلہا کے ہمراہ رخصت کیا لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ دلہن کو اپنے گھر سے نہیں بلکہ دنیا سے رخصت کر رہے ہیں۔

طیاروں کو بم سے اڑانے کی دھمکی معاملہ میں مرکز سخت

قانون میں بدلاؤ کی تیاری، جرمانہ کے ساتھ سزا بھی متوقع

نئی دہلی: 21/اکتوبر (ایجنسیز) پچھلے کئی دنوں سے ملک کے تمام ایئر لائنز کو بم کی دھمکیاں موصول ہو رہی ہیں۔ اس کے پیش نظر سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل آر ایس بھٹی اور سول ایوی ایشن سیکورٹی بیورو (بی سی اے ایس) کے ڈائریکٹر جنرل ذوالفقار حسن نے مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن سے ان کی دفتر میں ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں وزارت داخلہ کو قومی اور بین الاقوامی پروازوں کو موصول ہونے والے فرضی کال کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ مرکزی حکومت نے اس معاملہ کو سختی سے حل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ساتھ ہی قانون میں بدلاؤ لا کر قصورواروں کو جرمانے کے ساتھ ساتھ سخت سزا بھی دینے کا ارادہ کیا ہے۔ شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کنجراپو نے طیاروں کو بم سے اڑانے والی دھمکی کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ''اگر ضرورت پڑی تو ہم نے وزارت کی طرف سے کچھ قانونی کاروائی کے بارے میں بھی سوچا ہے۔ ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ہم دو شعبوں میں کام کر سکتے ہیں۔ 1۔ طیارے کے حفاظتی قوانین میں ترمیم۔ ان قوانین کے تحت ہم جو اقدام کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ایسے مجرمین جب گرفت میں آ جائیں تو ہم انہیں 'نو-فلائنگ' فہرست میں ڈالیں گے۔ 2۔ سول ایوی ایشن سیفٹی ایکٹ کے خلاف غیر قانونی کاموں کو ختم کرنا۔'' انہوں نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ہم اسے قابل شناخت جرائم کی فہرست میں ڈال رہے ہیں، اور اس ترمیم کی بنیاد پر جرمانے کے ساتھ سزا بھی دی جائے گی۔ اس درمیان طیاروں کو بم سے اڑانے کی مل رہی مسلسل دھمکیوں کے پیش نظر وزارت داخلہ نے ہوائی اڈوں پر احتیاطاً سیکورٹی کے انتظامات سخت کر دیئے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر طیاروں کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے والوں کے 'ایکس ہینڈل' کو بلاک کر دیا گیا ہے۔ پچھلے ہفتے سے اب تک 100 سے زیادہ طیاروں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں مل چکی ہیں۔ تمام دھمکیاں افواہ ثابت ہوئی ہیں۔

سلمان خان معافی مانگیں اور معاملہ ختم کریں: انوپ

ممبئی۔ بالی ووڈ اسٹار سلمان خان اس وقت بہت مشکل وقت سے گزر رہے ہیں۔ حال ہی میں بگ باس 18 ویک اینڈ کا وار کی شوٹنگ کے دوران انہیں یہ کہتے ہوئے دیکھا گیا تھا کہ نہ چاہتے ہوئے بھی کچھ کام کرنا پڑتے ہیں۔ کالے ہرن کے شکار کیس میں سلمان خان کے پیچھے لارنس بشنوئی ہیں۔ اداکار کو کئی بار دھمکیاں دی جا چکی ہیں۔ لیکن حال ہی میں بھائی جان کے قریبی دوست بابا صدیقی کے قتل کے بعد معاملہ بڑھنے لگا۔ جس کے بعد سلمان خان کی سیکیورٹی بڑھا دی گئی ہے لیکن اس معاملے پر کئی مشہور شخصیات کے ردعمل بھی آ رہے ہیں۔ اب انوپ جلوٹا نے سلمان خان سے معافی مانگنے کو کہا ہے۔ بھجن سمراٹ انوپ جلوٹا نے کالے ہرن کے شکار کیس میں کہا کہ آیا اس مقدس ہرن کو مارا گیا یا نہیں۔ اس بات کو پیچھے رکھتے ہوئے سوچیں کہ اسی وجہ سے سلمان خان کو اپنے قریبی دوست کی قربانی دینی پڑی، بابا صدیقی کو جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ جب معاملہ اس مقام تک پہنچ جائے تو اسے ہمیشہ پرسکون کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے سلمان خان سے ایک چھوٹی سی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے آس پاس کے لوگ محفوظ رہیں گے، معافی مانگیں۔

ضمنی انتخابات میں بی جے پی کو جیت کا یقین

جے پور۔ راجستھان کے چیف منسٹر بھجن لال شرما نے کہا ہے کہ پارٹی نے چھ اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخابات کے لیے مضبوط عوامی حمایت کے ساتھ امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ وہ یورپ سے واپسی کے بعد بی جے پی کے پارٹی دفتر میں میڈیا سے بات کر رہے تھے جہاں انہوں نے رائزنگ راجستھان گلوبل انویسٹمنٹ کے لیے سرمایہ کاروں کو مدعو کیا۔ شرما نے سبھی پر زور دیا کہ وہ بی جے پی امیدواروں کی جیت کو یقینی بنائیں۔ سات سیٹوں پر ضمنی انتخابات 13 نومبر کو ہونے والے ہیں۔ سی ایم شرما نے کہا کہ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت نے کھنوسار، جھنجھنو، دوسہ، دیولی، رام گڑھ اور سالمبر میں ایسے امیدوار کھڑے کیے ہیں جنہیں عوامی حمایت حاصل ہے۔ اب اس صورتحال میں ہمیں ان تمام امیدواروں کی جیت کو یقینی بنانا ہے۔ مرکز میں پی ایم نریندر مودی 140 کروڑ ہم وطنوں کو اپنا کنبہ مانتے ہوئے اسکیموں کو نافذ کر رہے ہیں، اسی خطوط پر بی جے پی حکومت تمام تر ترقیاتی کام کر رہی ہے۔ ریاست کے آٹھ کروڑ لوگوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے 200 اسمبلی حلقوں کا ہمارا مقصد ہے کہ نوجوانوں کو روزگار ملے۔

ہمیں مسلمانوں کے ووٹ نہیں چاہیئے ایم ایل اے رشی

پورنیہ۔ گری راج سنگھ کی ہندو سوابھیمان یاترا کے جو یہاں پہنچی اس دوران پورنیہ صدر سے ایم ایل اے وجے کھیمکا اور بنمانکھی سے کرشن کمار رشی نے جے شری رام' کے نعرے لگائے اور سیدھا کہہ دیا کہ انہیں مسلم ووٹ نہیں چاہیے۔ وہ صرف گری راج سنگھ کی حمایت چاہتے ہیں۔ بی جے پی کا گری راج سنگھ کی ہندو سوابھیمان یاترا سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ گری راج سنگھ نے خود

گری راج سنگھ کی ہندو سوابھیمان یاترا کا پورنیہ میں شاندار استقبال کیا گیا۔

کہا ہے کہ یہ ان کا ذاتی پروگرام ہے لیکن گری راج سنگھ کے اس دورے کو کامیاب بنانے کے لیے بی جے پی کی پوری پورنیہ یونٹ متحد ہو گئی۔ گری راج سنگھ کے اس سفر میں دونوں ایم ایل اے اور بی جے پی ضلع صدر شروع سے آخر تک ان کے ساتھ رہے۔ پورنیہ صدر اسمبلی بی جے پی کا گڑھ ہے۔ بی جے پی نے 2000 سے اب تک یہاں اپنی سیٹ برقرار رکھی ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی امیدوار وجے کمار کھیمکا نے کانگریس امیدوار اندو سنہا کو 32,154 ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی۔ پورنیہ صدر میں ہندو مسلم کی بنیاد پر ووٹنگ ہوتی ہے۔ یہاں لوگوں کو امیدواروں سے کوئی سروکار نہیں۔ پورنیہ صدر اسمبلی کی بات کریں تو یہاں کل ووٹروں کی تعداد 3 لاکھ 29 ہزار 903 ہے، جن میں سے 35 فیصد مسلم اور 65 فیصد ہندو ووٹر ہیں۔ اس وقت کرشنا کمار رشی بنمانکھی اسمبلی میں بی جے پی کوٹے سے ایم ایل اے ہیں۔ انہوں نے آر جے ڈی کے امیدوار اوپیندر شرما کو 27,743 ووٹوں سے شکست دی۔ یہاں 3 لاکھ 18 ہزار 665 ووٹرز ہیں۔

بی جے پی ایم ایل اے کے لوگوں نے دواخانہ کے عملہ کی پٹائی کر دی

متھرا۔ اتر پردیش کے متھرا میں بی جے پی ایم ایل اے کے بھائی اور ان کے حامیوں نے اسپتال کے عملے کی پٹائی کی۔ اس واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ ساتھ ہی اس معاملے میں ایم ایل اے نے کہا کہ ان کی والدہ بیمار ہیں۔ اسے ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ عملے نے اس کے اہل خانہ کے ساتھ بدتمیزی کی۔ راجیش چودھری نے بی جے پی کے ٹکٹ پر متھرا کی مانت اسمبلی سیٹ سے ایم ایل اے کا الیکشن جیتا ہے۔ الزام ہے کہ ان کا بھائی اور اس کے نمائندے ڈی ایس اسپتال میں داخل ہوئے اور عملے کے ساتھ مار پیٹ کی۔ یہ واقعہ سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اچانک چار پانچ لوگ ہسپتال کے اندر داخل ہوتے ہیں اور ملازمین کو مارنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ ملازمین کو اسپتال کے کمرے سے باہر گھسیٹتے ہوئے لاتوں اور گھونسوں سے مارتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ ساتھ ہی اس معاملے میں ایم ایل اے نے کہا کہ ان کی والدہ بیمار ہیں۔ اسے ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ عملے نے اہل خانہ کے ساتھ بدتمیزی کی۔

موجودہ حالات میں امت کا ایجنڈا: ایمان واتحاد، تعلیم وتربیت، معاشی استحکام وتعارف اسلام

از- ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدر آباد
موبائل نمبر: 9885650216

(گزشتہ سے پیوستہ)

موجودہ حالات میں امت مسلمہ کا ایجنڈا کیا ہونا چاہئے؟

موجودہ ملک کی صورت حال ہمارے سامنے ہے، شاید ہی کوئی ریاست ہوگی جہاں مسلمان محفوظ اور پر امن ہیں۔ سب سے پہلے مسلمان اپنے ایمان اور عقیدہ کی اصلاح و درستگی کے ساتھ اسے مضبوط کرنے کی فکر کریں۔ دین و شریعت پر سختی سے کاربند ہوجائیں۔ ہر فرد اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داری کو سمجھیں، اس کا احساس کریں جس طرح ہمارے اسلاف نے اپنی زندگی کو شریعت کے سانچے میں ڈھال کر برادران وطن کے لئے بہترین نمونہ بنے اور اپنے قول و کردار سے ان کو متاثر کیا۔ آج ہم گفتار کے غازی تو ہیں کردار کے غازی بن کر دکھائیں۔ ہم آپس میں متحد و منظم اور مضبوط ہوں اور ہمارے اتحاد و اجتماعیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے کتاب وسنت کو تھامنے کا حکم دیا۔ سارے اختلافات اسی وقت ختم ہوں گے جب ہم مسلکوں سے بڑھ کر مذہب اور شریعت کی بنیاد پر متحد ہوں گے اور یہی راستہ ہے امت کے ایک ہونے کا۔ بقول شاعر

ایک ہوجائیں تو بن سکتے ہیں خورشید مبین
ورنہ ان بکھرے ہوئے تاروں سے کیا بات بنے

ہمیں آپسی اتحاد کو تمام مسائل اور اختلافات پر مقدم رکھنا ہے اسی سے ہم فرقہ پرستوں کو سبق سکھا سکتے ہیں اور اسی میں ملک پھر سے امن وسلامتی، اخوت و بھائی چارہ کا گہوارہ بنے گا۔ لہٰذا اپنے ساتھ ہم کو وطن کی ترقی و بحالی کی فکر کرنا ہوگا۔

وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے
تیری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

انفرادی واجتماعی طور پر تمام مسلم جماعتیں اور تنظیمیں

برادران وطن سے روابط و تعلقات قائم کریں اور انہیں اسلام سے متعلق پھیلائی گئی غلط فہمیوں اور بے بنیاد الزامات کا ازالہ کریں۔ بھارت کی اکثریت ایک دوسرے کے خیر خواہ ہیں اور وہ مسلمانوں کو اپنا دوست سمجھتے ہیں۔ نفرت، دشمنی اور تعصب پھیلانے والے دراصل ہندتوا کے کارکن ہیں جو بھارت کی جنتا کو ہندو مسلم کے نام پر تقسیم کرکے اور ایک دوسرے کے خلاف ورغلا کر ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کراتے ہیں۔ ایسے فرقہ پرست لوگوں سے ہوشیار رہنا۔ انگریزوں نے جس طرح اس ملک سے جاتے ہوئے یہاں کی فرقہ پرست ذہنیت رکھنے والی جماعتوں کو "لڑاؤ اور حکومت کرو" کی پالیسی اپنائی۔ اسی طرح فسطائی طاقتیں یہی حربہ اپنا رہی ہے۔ اپنے قول وعمل سے اسلام کے سچے ترجمان بنیں کیوں کہ اسلام حق وصداقت، امن وسلامتی، عدل وانصاف اور خیر خواہی کا داعی ہے۔ مسلم نوجوانوں کے لئے منصوبہ بندی کریں ان کے مسائل اور چیلنجز سمجھیں، ان کے احساسات اور جذبات کو سمجھیں، ان کو کچھ سمجھانے سے پہلے انہیں سمجھیں، ان کی مشکلات اور مسائل سمجھیں، ان کے ساتھ بیٹھیں اور ان کے ساتھیوں سے بات کریں تا کہ نوجوانوں کے مزاج اور حالات کو سمجھتے ہوئے ان کی اصلاح کریں۔ ان کی صلاحیتوں اور اچھائیوں سے فائدہ اٹھائیں، ان کے لئے ایسا نصاب تیار کریں جس سے وہ اپنی زندگی کامیاب بنا سکیں اور وہ اسلام کے نمائندہ بن جائے۔ معاشرہ اور سماج میں بگاڑ اور فرقہ وارانہ کشیدگی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ہم جھوٹے بے بنیاد پروپیگنڈوں، افواہوں پر کان دھرتے ہیں اور تحقیق کے بغیر سوشل میڈیا پر پھیلاتے ہیں، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفٰی بالمرء کذبا ان یحدث بکل ما سمع" الحدیث۔ آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے بس اتنا کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو بیان کرتا پھرے...... ہمارے مسلم معاشرہ کا نصف طبقہ خواتین پر مشتمل ہے اور عورتیں نصف کائنات ہے بلکہ وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ۔ لڑکیوں اور خواتین کے لئے باضابطہ ان کی تربیت کا علمی وعملی نصاب اور پروگرام ہوتا کہ وہ اپنے دائرہ کار میں اصلاحی کام کر سکے۔ جس طرح مرد حضرات معاشرہ کی اصلاح اور دعوت کے ذمہ دار ہیں اسی طرح عورتیں بھی ذمہ دار ہیں۔ والمومنون والمومنات بعضھم اولیاء بعض۔ لڑکیوں کی شادی سے پہلے کونسلنگ ضروری ہے تا کہ وہ شادی کے بعد اپنے شریک حیات کے ساتھ مثالی عورت، مثالی بیوی بن کر زندگی گزار سکے۔ عورتوں اور لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کی ذمہ داری بھی مرد حضرات پر ہے کیوں کہ وہ عورتوں پر قوّام ہے۔ اس کی قوامیت یہی ہے کہ وہ عورتوں کو ان کی جائز ضرورتوں کی تکمیل کر کے ان کے نان ونفقہ اور سکنہ، علاج ومعالجہ کے ساتھ ساتھ ان کو دین وشریعت کی تعلیمات سے آراستہ کریں تا کہ وہ اپنی اولاد کی اسلامی اصول پر تربیت کر سکے۔ علمائے کرام انبیاء کرام کے وارث ہوتے ہیں، اس لئے علمائے کرام کا کردار بہت صاف وشفاف اور بے داغ ہو، وہ قوم کے حقیقی رہنما اور قائد ہوتے ہیں۔ امت کی غلطیوں اور گمراہیوں کی اصلاح کرنا ان کی ذمہ داری ہے وہ اپنے علم کے سچے پیکر ہوتے ہیں، ان کے اخلاق وکردار ملت وقوم کے لئے بہترین نمونہ ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ حق وصداقت کے علمبردار بنیں، مالداروں اور دولت مندوں سے دور ہیں۔ قوم وملت کی خواہش کے مطابق تقریر نہ کریں اور ان کی طرف داری اور جانب داری یا تعلقات کی بنیاد پر غلط فتوی نہ دیں۔ ان کے اندر امانت و دیانت داری، خودداری بے باکی اور خلوص ہونا چاہئے۔ امت کے جوان، مرد، عورتیں اور بوڑھے سب میں بلند ہمتی، عزم محکم، یقین کامل، شجاعت اور بہادری ہونی چاہیئے۔ نہ احساس کمتری ہو اور نہ ہی احساس برتری بلکہ میانہ روی اور اعتدال پسندی ہونی چاہئے۔ اصلاح معاشرہ کے لئے ریاستی سطح پر امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی ٹیمیں تیار کریں جو سماج و معاشرہ کو جرائم اور گناہوں سے بچانے، توحید وسنت اور فکر آخرت کی دعوت دینے کا کام کرتی رہے۔ سرمایہ داری اور مالدار طبقہ تعلیمی، فنی، تجارتی اور رفاہی میدانوں میں آگے بڑھیں اور اپنا سرمایہ ودولت ان کار خیر میں لگائیں یہ بہت نفع بخش سودا اور تجارت ہے۔ یہ آخرت کی کامیابی ونجات کا بہترین ذریعہ ہے۔ مساجد کو صرف عبادت گاہ یعنی نماز کی حد تک نہ رکھیں، بلکہ اس کو تعلیمی، تربیتی، دعوتی، فلاحی، رفاہی وفنی مراکز کے ساتھ ساتھ دار القضاۃ اور اسلامی سنٹرس بھی بنائیں۔ زندگی کے تمام شعبہ جات میں ماہرین کو تلاش کر کے ان کی ذہن سازی اور دعوتی مشن پر ترجیحی انداز سے کام کریں۔ علماء ودعاۃ کی ذمہ داری ہے کہ ملک کی مختلف زبانوں میں تعارف اسلام، اللہ تعالیٰ کا تعارف، توحید، رسالت، آخرت پر مختصر فولڈرس یا کتابیں مقامی اور علاقائی زبانوں میں شائع کریں۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہماری تقاریر، ہماری تحریریں، کانفرنس اور کتابیں صرف ہماری اپنی مسلم امت کے لئے ہوتی ہے جبکہ ہمیں دیگر اقوام اور مذاہب کے ماننے والوں کے لئے مستقل طور پر پروگرام اور ایجنڈا ترتیب دینا چاہئے۔ اللہ نے اپنا دین اور اپنے نبیوں کو اپنی اپنی قوموں کی زبانوں میں بھیجا ہے۔ وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لہم (القرآن اکریم) عامۃ الناس کی اکثریت سادہ لوح ہیں ان کو خود اپنے ہی مذہب کی معلومات نہیں ہیں اور بہت سارے غلط فہمیوں، شکوک وشبہات کا شکار ہیں اور وہ متعصب یا متشدد نہیں ہیں۔ یہ بہت جلد حق بات کو قبول کر سکتے ہیں صرف ان کے حالات اور مزاج اور مسائل کو جان کر ان کے مسائل حل کرنا ہے تا کہ دعوت حق صحیح طور پر انسانیت تک پہنچ سکے۔ ہماری دعوت صرف شہر میں ہی نہیں دیہاتوں، قصبوں اور مختلف اضلاع میں ہونی چاہئے جہاں کی عوام تک کرسچین یا قادیانی حضرات پہنچ کر گمراہی اور باطل کی دعوت بہت پالیسی اور نرمی سے پیش کر رہے ہیں۔ اس لئے بھی بھولے بھالے لوگ مرتد ہو رہے ہیں اور وہ بظاہر اسلام کو جانتے ہیں۔ عقائد ونظریات اور اعمال میں غیر اسلامی، مشرکانہ عقائد اور ختم نبوت کے عقائد کے خلاف عمل کرتے ہیں۔ ہماری دعوت میں بہت ساری مشکلات بھی ہیں یعنی بعض دعاۃ ومبلغین اسلام کو چند عقائد یا رسومات، فضائل ومسائل بتا کر حقیقی اسلام کا تصور نہیں پیش کر رہے ہیں اور بعض دعاۃ ومقررین بلکہ تنظیموں کے ذمہ دار اپنی انانیت میں غرق ہیں۔ جماعت وتنظیم کا نبوی طریقہ یا آپؐ کی اختیار کردہ مکی ومدنی حیات میں کی جانے والی پالیسی اور منصوبہ بندی سے بہت دور ہیں اور دعوت واصلاح کے نام پر بے کار بے مقصد اور غیر منہجی طریقے قوم وملت کے حق میں فائدہ مند نہیں بلکہ امت میں انتشار، تعصب، تنگ نظری اور آپس میں دشمنی وعناد کا باعث بن رہے ہیں۔ بڑے بڑے پروگرام اور جلسوں میں ایسے جوشیلے مقررین کو بلایا جاتا ہے جن کی تقاریر سے عامۃ المسلمین مزید الجھنوں اور اختلافات کا شکار ہو جاتی ہے۔ دعوت واصلاح کا کام ہمارے لئے فخر نہیں بلکہ فرض ہے اور اس میں اخلاص وللّٰہیت بنیاد وشرط ہے۔ جماعتی وتنظیمی سطح پر یہ کام باہمی مشورے، مکمل پلاننگ اور منصوبہ بندی سے ہونا چاہئے اسی میں خیر وبرکت ہے اور اللہ کی مدد ونصرت بھی ہے۔ مسلمانان ہند اپنے ایجنڈے اور لائحہ عمل میں منصوبہ بندی، بجٹ پلاننگ، مشورے، پالیسی پروگرام، حالات حاضرہ کے ساتھ ساتھ اخلاق حسنہ، حسن وسلوک، ہمدردی، خیر خواہی، باہمی احترام وانسانیت کو اولین ترجیح دیں کیوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے ہمیں یہی تعلیم اور سبق ملتا ہے کہ آپ نے اپنے ساتھیوں کو گفتگو، معاملات اور تعلقات کو بہترین بنانے اور اعلیٰ اخلاق اپنانے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ ان من خیارکم احسنکم اخلاقاً۔ قیامت کے دن میزان میں سب سے وزنی عمل وہ ہوگا جس کے اخلاق اچھے ہوں گے۔ نیز آپؐ نے فرمایا کہ تم میں اچھے اخلاق والے جنت میں اور بدزبان جھگڑالو لوگ دوزخ میں جائیں گے۔ نبوت سے پہلے بھی آپؐ صادق الامین تھے تو نبوت سے سرفراز ہونے کے بعد بھی اپنوں اور پرائیوں بلکہ دشمنوں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق سے پیش آتے۔

دشمن سے لیا نہ کبھی ظلم کا بدلہ
مارا بھی تو اخلاق کی تلوار سے مارا

گھروں میں مائیں اپنی اولاد کی تربیت اور کردار سازی پر خصوصی توجہ دیں۔ کیوں کہ بچہ کی پہلی درسگاہ ماں کی گود ہے۔ ماں اگر تعلیم یافتہ، دیندار ہوگی تو اولاد بھی دیندار ہوگی ورنہ گھر میں دینی ماحول نہ ہوگا تو وہاں کی اولاد گھر اور سماج کے لئے مصیبت اور عذاب ہوگی۔ ملکی سطح پر مسلمانوں کے نجی عائلی اور شرعی مسائل پر دشمنان اسلام دشنام طرازی کر رہے ہیں اور طلاق ثلاثہ، جہیز جوڑے گھوڑے اور اوقافی جائیداد، مساجد اور شعائر اسلام پر بے بنیاد جھوٹے مقدمات اور قوانین بنا رہے ہیں۔ شریعت کو تبدیل یا ترمیم کرنے کی باتیں کر رہے ہیں، مسلم پرسنل لا بورڈ مسلمانوں کا نمائندہ ادارہ ہے لیکن امت کی اکثریت اس پر اتفاق نہیں کرتی کیوں کہ یہاں بھی افراتفری ہے۔ سارے بھارت کے مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنے شرعی مسائل آپس میں مل بیٹھ کر حل کرلیں اور مساجد میں دار القضات کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ شریعت کی روشنی میں نکاح، طلاق، خلع، وراثت اور پراپرٹیوں کے مسائل حل کئے جائیں۔ اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو پھر کورٹ کچہری کے ذریعہ ہماری شریعت بھی داغدار ہوگی اور مسلمان اپنے پاس شرعی قوانین کتاب وسنت رکھنے کے باوجود باطل طریقہ پر اپنے مسائل حل کریں گے اور مسلمانوں کی شبیہ بگڑے گی اور اسلام کی تعلیمات متاثر ہوگی۔ مسلمانوں کو اپنے ایجنڈے اور لائحہ عمل میں سب سے زیادہ اہمیت وقت اور منصوبہ بندی کو دینا ہے کہ پہلے ہم اہم اور غیر اہم کاموں کو ترتیب دیں اور غیر اہم کاموں کو فہرست سے نکال دینا، مسلمانان ہند اپنے ایجنڈے میں ملک بچاؤ، دستور بچاؤ، بیٹی بچاؤ، ایمان بچاؤ، احترام انسانیت، اسلام ساری انسانیت کا نجات دہندہ، امن وسلامتی اسلام کی دعوت جیسے موضوعات پر ہفت روزہ مہم کے طور پر شروع کریں۔ شریعت اور قانون کے تعلق سے بھی امت کو واقفیت ہونی چاہئے جس ملک میں ہم رہتے ہیں وہاں کے قوانین کیا ہیں کیوں کہ شریعت اور قانون سے ناواقفیت نے امت کو حالات حاضرہ اور مسائل وچیلنجز نے بہت پریشان کیا ہے۔ کہیں عجلت، نادانی میں ایسے قدم نہ اٹھائیں کہ بعد میں مزید مسائل سے دو چار ہوجائے اور اس کا خمیازہ پوری امت کو بھگتنا پڑے۔ صرف جلسے جلوس اور شکایتیں کر کے یہ نہ سمجھیں کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ بسا اوقات غیر دانشمندانہ فیصلے اور جلسے جلوس سے امت کو نقصان ہوا ہے۔ ذرائع ابلاغ سے اچھی طرح واقف ہوں اور موجودہ وسائل وذرائع سے استفادہ کریں، مکی اور مدنی حالات میں ہمیں رسول اکرمؐ کی حکمت عملی کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ ظالم حکمرانوں کے ظلم اور فتنوں سے حفاظت کے لئے دعاؤں کا اہتمام، کثرت سے توبہ واستغفار اور اپنے اعمال کا محاسبہ اور اپنی کوتاہیوں اور غفلتوں کا جائزہ ومحاسبہ کرتے رہیں۔ اللھم لا تسلط علینا من ظلمنا۔ مشکلات اور سنگینی حالات میں ہمیں رجوع الی اللہ ہونے کی ضرورت ہے کیوں کہ یہی سنت رسول ہے۔ تنگدستی، قحط سالی، سیلاب، طوفان اور فتنہ وفساد کا فرقہ وارانہ جملوں میں ہم عبرت حاصل کریں۔ جہاں پر حالات بگڑ جائیں اور لوگ بے قابو ہوجائے تو ایسے وقت صبر واستقامت، سمجھداری اور عقلمندی کا ثبوت دیں، کہیں سنگین صورتحال میں یا مردی عزیمت شجاعت ضروری ہے اور کہیں صبر وتحمل، دانشمندی اور خاموشی ضروری ہے۔ ضروری نہیں کہ آپ اینٹ کا جواب پتھر سے دیں۔ اللہ تعالیٰ نے صبر وصلوۃ سے مدد لینے کا حکم دیا۔ توبہ واستغفار کو لازم پکڑنے کی تاکید کی۔ (الانفال 33) ایمان ویقین کے ساتھ زندگی گزارنے، مایوسی، مداہنت، حزن وملال، ایمان کے منافی ہے۔ جتنا ہم ایمان میں مضبوط ہوں گے اتنا ہی ہم پر اللہ کی مدد ونصرت آئے گی اور سربلندی ہمیں نصیب ہوگی۔ (آل عمران 139) اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ کی اطاعت ہم پر ہر حال میں ضروری ہے۔ آپسی جھگڑے، تنازعے اور اختلافات ہم کو کمزور کردیں گے۔ دشمن اسلام سے ہمارا رعب ختم ہوجائے گا، ہماری ساکھ متاثر ہوگی بلکہ ہماری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صابرین کے ساتھ اپنے صحیح موقف پر ڈٹے رہنے میں ہی ہماری کامیابی ہے۔ (الانفال 46) امت کے زوال، پستی، ناکامی ونامرادی میں جو چیزیں رکاوٹ بن رہی ہے پہلے ان رکاوٹوں کو ختم کرنے کی کوشش کریں۔ (۱) سب سے بڑی رکاوٹ داخلی کمزوری یعنی ایمان ویقین کی کمی یا کمزوری (۲) فکری جمود وتعطل یعنی اپنے فرض منصبی اور مقصد حیات سے غافل (۳) تعصب تنگ نظری اور گروہ بندی (۴) گمراہ کن عقائد ونظریات پر عمل (۵) جذباتیت وعجلت پسندی (۶) صحیح مخلصانہ قیادت کا فقدان (۷) اخلاقی وعملی کمزوری، پستی اور زوال (۸) منفی سوچ، احساس مظلومیت (۹) دین ودنیا کا غیر شرعی تصور (۱۰) آپسی تعلقات کی ناخوشگواری (۱۱) اجتماعی نظام زکوۃ کا فقدان۔ معاشی واقتصادی زوال (۱۲) نوجوانوں میں کردار سازی اور شخصیت کے ارتقاء کا فقدان (۱۳) وقت کی ناقدری، تضیع اوقات (۱۴) آخرت فراموشی (۱۵) امت کی اکثریت کا باطل عقائد ونظریات سے اتفاق اور صحیح اسلامی عقائد ونظریات سے انحراف (۱۶) علماء، سوء دنیا پرست دولت مند، جاہل اور نااہل قائدین وحکمرانوں کی کثرت (۱۷) وقتی فائدے اور ذاتی مفادے کی خاطر حق اور سچائی کی تائید، مظلوموں کی امداد اور حقوق دلانے میں حق پرستوں کا غلط موقف اور چاپلوس قسم کے لیڈران، گودی میڈیا اور منافقانہ روش سے امت کا بہت نقصان ہوا ہے۔ کاش

راہ نما ≡ مبارک کاپڑی

ہماری سیاسی قیادت غیر مؤثر ثابت ہوچکی ہے، نوجوانو! آپ کو تعلیم، معاشرت ومعیشت کے محاذ پر نئی قیادت ترتیب دینی ہے

آج اعلیٰ تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہمارے نوجوانان کی زندگی و زمانے کے لگ بھگ سارے علوم میں پیش رفت جاری ہے۔ اِن میں سارے علوم اب سائنسی و منطقی نہج سے سمجھے جارہے ہیں۔ اِن میں ایک معاملہ ہے: قیادت یا لیڈر شِپ پروگرام۔ ہمارے یہاں لیڈر شِپ کا مطلب صرف سیاسی قیادت سے مربوط سمجھا جاتا ہے البتہ ہمارے نوجوانوں پر واضح ہوتے جارہا ہے کہ قیادت ہر جہت ہر فیلڈ میں ہوتی ہے۔ منظم طریقے سے ہوتی ہے، معاشرتی تقاضوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ہوتی ہے، انسانی نفسیات اور فطرت کے مطابق ہوتی ہے۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے یہ نوجوان جانتے ہیں کہ قیادت کے درجنوں پہلو ہوتے ہیں۔ ہر ایک اہمیت کا حامل ہے اور کسی سے پہلو تہی ممکن نہیں۔ اپنے کیمپس کے لیڈر شِپ پروگرام کو یہ نوجوان جب معاشرے اور اپنی قوم کی قیادت کی صورتِ حال سے موازنہ کرتے ہیں تو بس غش کھا جاتے ہیں کہ قوم کی لیڈر شِپ کے منشور میں کوئی قاعدہ ہے نہ ضابطہ۔ آیئے آج اس موضوع پر ہم سر جوڑ کر بیٹھیں۔ عزیز طلبہ! ہم نے اِن کالموں میں بیشتر اوقات حالاتِ حاضرہ پر جو معلومات فراہم کی ہے اُس کے تین اسباب ہیں (۱) تا کہ زندگی اور معاشرے سے آپ کا حقیقی تعارف ہوجائے (۲) مقابلہ جاتی امتحانات میں مضمون نویسی ایک علاحدہ اور اہم موضوع ہے، نیز (۳) اِن امتحانات کے سب سے اہم حصے یعنی انٹرویو میں اپنی صرف معلومات کا مظاہرہ نہیں کرنا ہے بلکہ کسی موضوع پر اپنی رائے اور اپنے نظریے کو منفرد انداز میں پیش کرنا ہے۔ اُس مرحلے میں اپنے ذہن بلکہ شخصیت کے ہر پہلو کو عیاں کرنا ہے۔ موجودہ حالات میں ملّی قیادت کے تعلق سے مبسوط، کشادہ یا بے تکلف سوالات یقیناً پوچھے جائیں گے اس لیے آپ کی اپنی ذہن سازی کے لیے یہ ساری معلومات ضروری ہے تا کہ ملّت کے لیے آپ احسن طریقے سے منصوبہ بندی بھی کرسکیں: (۱) دوستو! آزادی کے بعد اس ملک میں مولانا آزاد کے ساتھ ہی مسلمانوں کی قیادت کا خاتمہ ہوا۔ اُن کے بعد مسلم کوٹہ میں درجنوں افراد وزیر تو بنتے گئے مگر لگ بھگ سبھی قیادت کے اوصاف سے عاری تھے اور سبھی اپنی اپنی پارٹی کے وفادار رہے۔ اُنھوں نے کبھی کوئی مِلّی ایجنڈا اس لیے مرتّب نہیں کیا کہ اُنھیں علم تھا کہ اُس صورت میں اُن کی چھٹّی ہوجائے گی کیوں کہ اُن ہی کی قوم کے درجن بھر دوسرے رُکن اسمبلی یا پارلیمان پارٹی کے طرزِ فکر پر وزیر بننے کے لیے تیار ہیں۔ یہاں ہم مولانا آزاد کے حوالے سے قیادت کا تذکرہ کرنا چاہیں گے۔ دراصل کسی فرد میں لڑکپن (اور کچھ میں تو بچپن ہی سے) ذہانت، بُردباری، سنجیدگی، دُور اندیشی، قابلیت، حوصلہ وقوّتِ فیصلہ اور یکسوئی وغیرہ کچھ اس قدر موجود رہتی ہے کہ وہ جو بن جاتا ہے اُسے کہتے ہیں: 'عظیم شخصیت'۔ اُن افراد کو اگر مثبت خاندانی ماحول مل جاتا ہے تو سونے پہ سہاگہ۔ سبھی جانتے ہیں کہ مولانا آزاد الہلال والبلاغ کے مبلّغ تھے۔ ۱۲ر سال کی عمر میں اُنھوں نے ایک لائبریری قائم کی تھی اور ایک علٰحدہ کمرہ مقرر کیا تھا جسے دارُ لمطالعہ نام دیا تھا اور ۱۶ر برس کی عمر میں 'لسان الصدق' نامی جریدہ جاری کیا البتہ بہت کم لوگ اس سے واقف ہوں گے کہ اُن کے والد مولوی خیر الدین بھی ۱۲ر کتابوں کے مصنف تھے۔ (۲) بدبختی سے اس نام نہاد قیادت نے اپنے بچّوں کے لیے علاحدہ ایجنڈا رکھا اور قوم کے بچّوں کے لیے مختلف۔ اپنے پڑھا کو بچّوں کے لیے وہ بیرون ملک میں اعلیٰ تعلیم کے بھیجتے رہے اور اپنے نکمّے بچّوں کو اپنا سیاسی وارث بنایا اور اس وراثت میں کیا دیا؟ اخلاقیات، اُصول، ضوابط، خوفِ خدا وغیرہ کچھ نہیں، زمین جائداد، اور بینک بیلنس۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ہمارے سارے اکابرِ ملّت اپنے بچّوں کو ای ڈی، انکم ٹیکس، سی بی آئی وغیرہ کا مکمل غلام بنا کر جاتے ہیں۔ پھر وہ نسل در نسل حکمراں جماعت کے غلام بنے رہتے ہیں اور پھر وہ نام نہاد قیادت قوم کے لیے کوئی اثاثہ بننے کے بجائے صرف ناسُور بن جاتی ہے کیوں کہ حق کے لیے آواز بلند کرنے کی وہ سوچ بھی نہیں سکتے۔ (۳) اسی نام نہاد قیادت نے قوم کے لیے تعلیم کا کوئی ایجنڈا مرتّب ہی نہیں کیا کیوں کہ اُنھیں پتہ تھا کہ اس موضوع پر اُنھیں ووٹ نہیں ملیں گے۔ (۴) "تھے ہمیں ایک ترے معرکہ آراؤں میں، خشکیوں میں کبھی لڑتے کبھی دریاؤں میں" کہہ کر قوم کو جوشیلا و جذباتی بنانے کا فن وہ بخوبی جانتے تھے۔ لگ بھگ آٹھ دہائیوں تک اُس فن کا بھرپور استعمال کیا۔ (۵) دوستو! لگ بھگ تین دہائی قبل عدالت عالیہ نے رات کو دس بجے کے بعد عوامی جلسوں پر پابندی عائد کی۔ اُس سے پہلے پوری پوری رات سیاسی جلسے منعقد ہوا کرتے تھے۔ اُن دِنوں مقرر خاص رات کے دو بجے مائک سنبھالتا اور تالیاں، نعرے بازی وغیرہ فجر تک جاری رہتے۔ اس طرح اس قسم کے جوشیلے وجذباتی اجلاس میں ہمارے نام نہاد قائدین کا سیاسی کرئیر بنتا گیا اور قوم کا معیار گرتا گیا۔ بدبختی سے یہ معاشرتی کرپشن اور بدعنوانی آج بھی جاری ہے۔ نوجوانو! آپ نے دیکھا کہ آپ جس لیڈر شِپ کا تصوّر اپنے ذہن میں رکھتے ہیں۔ اُس کا دُور دُور تک تعلق ہماری قوم کی قیادت سے نہیں۔ آپ اگر اس لیڈر شِپ کی رپورٹ تیار کریں گے تو آخر میں اپنے ریمارکس کے لیے یہی الفاظ استعمال کریں گے: "ژولیدہ، پراگندہ، بے ترتیب، منتشر اور غیر مربوط"۔ اس ضمن میں آیئے مثال کے طور پر ہم مُلک کے چند علاقوں میں حجاب کے ضمن میں برپا ہنگامہ اور ہماری 'قیادت' کا جائزہ لیں: (۱) ان اکابر نے کبھی بھی تعلیمی ایجنڈا مرتب ہی نہیں کیا اس لیے بدبختی سے مسلمانوں کی مجموعی تعلیمی ترقی دسویں/ بارہویں سے آگے نہیں بڑھی۔ (۲) دسویں / بارہویں تک کی ساری کامیابیاں بڑی اہم بھی رہیں البتہ پوری قوم اس کو ایک منزل ہی سمجھتی رہی اور اگلی پیش رفت پر تعطل طاری رہا۔ (۳) بارہویں کے بعد کے تعلیمی محاذ پر حکومت نے ہر فیلڈ کے لیے مقابلہ جاتی امتحانات دستک دیتے ہیں، ہماری قوم کے طلبہ تو بیدار ہوگئے اور بے چین بھی مگر قیادت غافل رہی۔ اس ضمن میں مسلم قیادت کو پارلیمنٹ میں آواز بلند کرنے تک کسی نے نہیں دیکھا۔ (۴) میڈیکل، انجینئرنگ وغیرہ کے داخلہ امتحانات کے لیے ۳-۴ ادارے قائم ہوئے مگر بہت معیاری ثابت نہیں ہوئے اس لیے ہمارے طلبہ کو دوسرے اداروں کا رُخ کرنا پڑا۔ (۵) ہمارے یہاں سول سروس کے لیے مہم چلی تو اس میں مدرسے کے مولوی بھی بیوروکریٹ بن گئے البتہ ان کو بھی آخری مرحلے یعنی انٹرویو کی تیاری کے لیے دوسرے اداروں سے رجوع ہونا پڑا ہے۔ (۶) ہماری کسی قیادت نے اپنے کردار اور اپنے کلچر کے تعلیمی ادارے قائم کرنا ضروری نہیں سمجھا اس لیے فرقہ پرستوں نے جب سرکاری ادارے میں سرسوتی وندنا کا اور سوریہ نمسکار لازمی قرار دینے کی بات کہی تب ہماری 'قیادت' میدان میں کود پڑی یہ کہتے ہوئے کہ اگر یہ لازمی قرار دیا گیا تو ہم اسکولوں میں اپنے بچّوں کو بھیجنا بند کریں گے۔ کسی بھی قائد نے یہ نہیں کہا کہ اس صورت میں ہم اپنے کردار و کلچر کے ادارے قائم کریں گے۔ نوجوانو! قوم کی اصل کوتاہی یہ رہی کہ ہم سیاست ہی کو قیادت سمجھتے رہے اور اس میں اخلاص، دور اندیشی اور بصیرت کے فقدان کی بناء پر سیاسی وسماجی بے وزنی کا شکار ہو چلے ہیں البتہ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ اس تعطل کو ختم کر نئی قیادت کو ترتیب دیں۔

دنیا کی تمام برائیوں سے بچ کر اللہ کے رسولؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہوگا

مولانا سید فضل المنان رحمانی، دیوی ا میلہ آڈیٹوریم میں سیرت النبی ﷺ کانفرنس ونعتیہ مشاعرہ منعقد

بارہ بنکی: 21ر اکتوبر (ابوشحمہ انصاری) اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور تفرقہ میں مت پڑو، تم ہی سر بلند رہو گے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار دیوی ا میلہ آڈیٹوریم میں سیرت النبی کانفرنس ونعتیہ مشاعرہ کے انعقاد کے موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے ٹیلے والی مسجد لکھنؤ کے شاہی امام و شاہی ٹیلہ شاہ پیر محمد صاحب کے سجادہ نشین ومتولی مولانا و قاری سید شاہ فضل المنان رحمانی نے کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ آج ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہم لوگ اللہ کی رسی کو چھوڑے ہوئے ہیں اللہ کی رسی کا مطلب روزہ، نماز اور دیگر اللہ کے احکامات ہیں۔ آج ہم لوگ دنیا کی تمام برائیوں میں ملوث ہیں، دنیا کی تمام برائیوں سے بچکر اللہ کے رسول کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہوگا۔ دنیا میں ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے کوئی اس سے بچ نہیں سکتا، لہذا ہمیں دنیا میں رہکر آخرت کی تیاری کرنی ہوگی۔ مقرر خصوصی مولانا ابن عباس نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ہمارا نبی وہ عظیم المرتبت نبی ہے جس سے دنیا بھر میں اسلام کا ڈنکا بج رہا ہے۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق وکردار قیامت تک کے لئے دنیا کے تمام انسانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ جو لوگ دنیا میں اعتراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسلام تلوار سے پھیلا میں انکو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام تلوار سے نہیں پھیلا بلکی اسلام آقا کے کردار سے پھیلا سیرتِ نبی کا مطالعہ کرنے پر پتا چلتا ہے کہ پیارے آقا نے ہمیشہ غریبوں، کمزوروں، مظلوموں اور یتیموں پہ رحمت اور شفقت کی ہے اور امن وامان اور اتحاد سے رہنے کا پیغام دیا ہے۔ چودھری طالب نجیب کوکب کی زیر سرپرستی میں منعقدہ سیرت النبی کانفرنس ونعتیہ مشاعرے کا آغاز قاری مجیب کی تلاوتِ کلام اور مولانا عمر عبداللہ قاسمی کی نعت پاک سے ہوا جبکہ جلسہ کی صدارت مولانا و قاری فضل المنان رحمانی ونعتیہ مشاعرے کی صدارت استاد شاعر امیر حمزہ اعظمی نے کی۔ مولانا منہاج عالم ندوی کی نظامت میں ہونے والے اس پروگرام میں سب سے پہلے علمائے کرام کی چادر پوشی اراکین کمیٹی کی جانب سے کی گئی اسکے بعد سیرت النبی کانفرنس کے سکریٹری چودھری فیض محمود کے ذریعے قومی ملی وطبی خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر ابرار الحق عثمانی کو سیرت ایوارڈ سے نوازا گیا۔ علمائے کرام کے بیانات کے بعد نعتیہ مشاعرے کا آغاز ہوا، مشاعرے کے منتخب اشعار نذر قارئین ہیں۔

جو چاند اب بھی تمہارے لئے معمہ ہے
میرے رسول کا ٹوٹا ہوا کھلونا ہے

امیر حمزہ اعظمی

ذکرِ نبی ہوتا رہتا ہے جس گھر میں
اسکے در و دیوار سے خوشبو آتی ہے

نصیر انصاری

جھکنے نہ دینگے پرچم اسلام ہم کبھی
دل میں رچی بسی ہے محبت رسول کی

احمد سعید حرف

شہر نبی کے بام و در، دیوار سے ہمکو الفت ہے
گل تو گل ہے گل کے ساتھ میں خار سے ہمکو الفت ہے

قاری غلام سرور اڈیسہ

نعت رسول پاک سناتا رہوں گا میں
عرفان جب تلک میرے سینے میں جان ہے

عرفان لکھنوی

اپنا لو مسلمانوں سرکار کی سیرت کو
درکار اگر تمکو کچھ خیر سگالی ہے

صغیر نوری

اسکے علاوہ فیصل میرٹھی، شمشیر جہانا گنجوی، قاری ذیشان سیتاپوری، عمر عبداللہ قاسمی، حسان ساحر، مختار فاروقی، وقار کاشف، مجیب فتحپوری، نسیم اختر، فضل عثمانی وغیرہ نے نعتیہ کلام پیش کر سامعین کی خوب داد وتحسین حاصل کی۔ آخر میں رکن سیرت النبی کانفرنس احمد سعید حرف نے سبھی مہمانوں، شعراء کرام وسامعین کا شکریہ ادا کیا مشاعرے کا اختتام مولانا منہاج عالم ندوی کی دعا پر ہوا۔ اس موقع پر سیرت النبی کانفرنس کے صدر چودھری طالب نجیب کوکب، نائب صدر ممتاز صحافی حشمت اللہ، سینئر ایڈووکیٹ عمیر قدوائی، شعور کامل، ایس، ایم، حارث، چودھری وقار احمد وغیرہ معزز حضرات موجود رہے۔

اقوام متحدہ ایک ناکام ادارہ

مولانا محمد یوسف رضا قادری مدنی
رکن جامعہ حضرت نظام الدین اولیائی دہلی

پہلی اور دوسری عالمی جنگ میں کروڑوں انسانوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کے بعد اہل کلیسا کو ہوش آیا اور انھوں نے جنگ سے توبہ کرنے کا فیصلہ کیا اور 24 اکتوبر 1945 کو اقوام متحدہ United Nation کی تشکیل کی تشکیل کے بعد سب سے بڑا جو جرم اقوام متحدہ نے کیا وہ یہی تھا کہ عربوں کی مرضی کے بغیر فلسطین میں یہودی ریاست قائم کردی گئی اس وقت اقوام متحدہ کے تقریبا پچاس ہی ممالک رکن تھے انھوں نے دیار غیر میں بیٹھ کر فیصلہ کردیا کہ یہودیوں کا کوئی ملک نہیں ہے اس لئے ان کا ایک ملک فلسطین میں ہوگا اور اپنی مرضی سے زمین کی تقسیم بھی کردی۔۔ مگر اہل فلسطین اور عربوں نے اقوام متحدہ کے اس فیصلے کو رد کردیا اور اسرائیل پر حملہ کردیا مگر بدقسمتی سے وہ شکست سے دوچار ہوگئے اور اسرائیلی ریاست کو اپنی جڑیں مضبوط کرنے کا موقع مل گیا، یہ سراسر ظلم و ناانصافی ہے کہ کسی ملک کے لوگوں کی رضامندی کے بغیر ان کی زمین کسی کو دے دی جائے اور اگر اہل کلیسا کو یہودیوں سے اتنی ہی ہمدردی ہوگئی تھی تو انھیں چاہیے تھا کہ وہ جرمنی میں یہودی ریاست قائم کرتے کہ اسی سرزمین پر یہودیوں کے ساتھ ظلم وستم ہوا وہیں ہولوکاسٹ ہوا وہیں ان کی نسل کشی کی گئی ہٹلر نے اسی سرزمین پر انھیں نشان عبرت بنایا اور پچاس لاکھ یہودیوں کو گیس چیمبر میں بھون کر رکھ دیا تو مظلوم سے ہمدردی کا تقاضا تھا کہ جرمنی ہی میں ان کو زمین دے دی جاتی اور اس طرح سے جرمنی کے گناہوں کا کفارہ بھی ادا ہوجاتا اور جرمنی کوئی اتنا چھوٹا اور تنگ ملک بھی نہیں کہ دس پندرہ ملین یہودی اس میں سما نہ جاتے مگر شیطان صفت عیار مکار مغضوب قوم کو اہل کلیسا نے عرب میں لاکر بسا دیا تا کہ وہ اہل کعبہ کے لئے ناسور بن جائیں گی اور امن وسکون غارت ہوجائے اس طرح سے انھوں نے اپنی مصیبت مسلمانوں کے سر ڈال دی اب اقوام متحدہ کے 193 ممالک رکن ہیں مگر اب اسرائیل جو کہ ایک شتر بے مہار بن گیا ہے اور دہشت برسا رہا ہے جنگی جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے فلسطینی بچوں کا قتل عام کر رہا ہے اس غیر مختتم عذاب پر یہی اقوام متحدہ بالکل بے بس بن گیا ہے اسے ظلم وجبر سے باز رکھنے سے قاصر نظر آرہا ہے ہے اقوام متحدہ کے بنیادی مقاصد میں یہ بات شامل ہے کہ دنیا کو جنگ کی تباہ کاریوں سے بچایا جائے مگر فلسطین کے سلسلے میں وہ بالکل ناکام ثابت ہوا ہے ستر سالوں سے اہل فلسطین کی دلخراش چیخوں کو سننے سے قاصر ہے اسرائیل کو ظلم سے باز رکھنے کے لئے کوئی موثر کارروائی نہیں کر رہا ہے اقوام متحدہ کی تشکیل کے بعد دنیا کے کئی ممالک کے درمیان جنگیں ہوئیں اور کئی کئی سالوں تک چلتی رہیں اس وقت بھی روس یوکرین کے درمیان جنگ جاری ہے فلسطین میں ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا جنگ جاری ہے مگر اقوام متحدہ اسے روکنے میں ناکام ثابت ہو رہا ہے اس کے اسباب پر اقوام متحدہ کو غور کرنا ہوگا کئی بار اسرائیل کے خلاف قرارداد پاس ہوئی مگر امریکہ اسے ویٹو کر کے سب کو بے بس بنا کر رکھ دیتا ہے اس طرح سے جنگ اور ظلم کے خاتمے کی ہر کوشش اقوام متحدہ کی ناکام ہوجاتی ہے اب اقوام عالم کے لئے لمحہ فکر ہے کہ امریکہ کی دادا گیری کو کیسے ختم کیا جائے جس سے جنگ کا خاتمہ ممکن ہو سکے اگر اقوام متحدہ اپنے بنیادی مقصد کے حصول ہی میں ناکام ہوجاتا ہے تو پھر اس عالمی ادارہ کا مقصد ہی کیا رہ جاتا ہے۔

مسلمان حقوق اللہ، حقوق العباد، اخلاقیات، عبادات، معاشرت کو درست کریں

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام پانڈرکوڑہ ضلع ایوت محل میں منعقدہ اجلاس سے مولانا عرفان قاسمی اور مفتی روشن قاسمی کا خطاب

ایوت محل: 21 اکتوبر 2024 (پریس ریلیز) یتیم کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔ قدرت کے باجود محتاج کی مدد نہ کرنا اور دوسروں کو اس کی ترغیب نہ دینا۔ نمازوں کی ادائیگی میں کوتاہی کرنا۔ ریاکاری کرنا، اور زکوٰۃ کی ادائیگی نہ کرنا۔ یہ سارے افعال بڑے گناہ ہونے کے ساتھ اپنی ذات میں بھی مذموم ہیں۔ قیامت کے دن اور اس کی جزا وسزا کے انکار (یعنی کفر) کے ساتھ یہ افعال سرزد ہوں تو ان کی سزا دائمی جہنم ہے۔ ان خیالات کا اظہار دار العلوم دیو بند کے مبلغ حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام جامع مسجد کے وسیع وعریض میدان پانڈرکوڑہ ضلع ایوت محل میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے حقوق اللہ اور حقوق العباد پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے تمام لوگوں کے حقوق ادا کرنے، گناہوں سے توبہ کرنے، نافرمانیوں سے اجتناب کرنے، حقوق اللہ، حقوق العباد، اخلاقیات، عبادات، معاشرت کو درست کرنے کی طرف شرکاء کی توجہ مبذول کرائی۔ اس موقع پر مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ) نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارے نوجوان بڑی تیزی سے ارتداد کے شکار ہو رہے ہیں ارتداد کی وبا اس پیمانے پر پھیل چکی ہے کہ اس تیز آندھی کو روکنا کسی ایک فرد یا تنظیم کے بوتے کی بات نہیں ہے، اس کیلئے ضروری ہے کہ علماء ائمہ آگے آئیں دین سمجھائیں، عقیدہ کی درستگی، اخلاق کی پاکیزگی، مرد و خواتین کو سمجھائیں۔ مفتی صاحب نے دینی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دینے، اور مکاتب کو مضبوط کرنے کی طرف شرکاء کی توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ ہمارے صوبائی صدر محترم حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی قیادت میں اس طرح کے پروگرام کرنے کا مقصد مسلم سماج کے بچے بچیوں کو منکرات سے بچانے اور معروفات پر چلنے کا عادی بنانے، غیروں کی صحبت سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کرنی ہے اس لئے ہمیں اپنے بچے بچیوں کی ایسی بنیادی تعلیم وتربیت کی فکر کرنی چاہیے کہ وہ جہاں بھی جائیں، حالات چاہے جیسے بھی ہوں، اپنے ایمان و عقیدہ سے ٹس سے مس نہ ہو سکیں۔ اجلاس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا، مفتی محمد اعجاز صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع ایوت محل) نے اجلاس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے مہمان کرام اور شرکاء اجلاس کا خیر مقدم کیا اور تمام سامعین کے پوری توجہ کے ساتھ علماء کرام کے بیانات سننے اور اس پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ مولانا یونس بخاری صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع ایوت محل) نے اجلاس کی نگرانی فرمائی، اس پروگرام میں جمعیۃ علماء ضلع ایوت محل کے جملہ عہدے داران و اراکین جمعیتی احباب خاص طور ضلعی صدر، جنرل سکریٹری، نائب صدر مولانا غضنفر صاحب الحاج غلام طیب پاشاہ صاحب صدر تعلقہ جمعیۃ مفتی وسیم پانڈرکوڑہ، مولانا ابو ذر قاسمی، مفتی سفیان کارنجہ، حافظ جاوید صاحب حافظ صادق گھاٹنجی مفتی سہیل ایوت محل مولانا عرفان صاحب حافظ فیروز صاحب مولانا الطاف دار السلام مولانا حسام الدین حافظ ندیم گھڑی واڑ جناب ساجد شریف۔ محسن بھائی اندرا نگر عبد العزیز پوسوال و دیگر بڑی تعداد میں شریک تھے۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
22 Oct. 2024

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام بیودہ دریاپور ضلع امراوتی میں جلسہ اصلاح معاشرہ کا انعقاد

شادیوں میں جن جاہلانہ اور غیر اسلامی رسوم کا رواج ہو چکا ہے، ان میں ایک "جہیز" ہے۔ مقررین کا اظہار خیال

امراوتی۔21/اکتوبر 2024 (پریس ریلیز) کوئی شخص اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی لائی ہوئی شریعت کا تابعدار نہ بن جائے، ہر اہل ایمان کو اپنے تمام امور ومعاملات کو اسی شریعت کے تابع کردینا لازمی ہے، اگر وہ مسلمان رہنا اور مسلمان ہی مرنا چاہتا ہو، اسے جاہلانہ اور غیر اسلامی رسوم و رواج اور طور طریقوں کو چھوڑ دینا ہوگا جو شریعت اسلامی کے خلاف ہوں اور اسلامی تعلیمات سے ٹکراتے ہوں۔ یہ باتیں حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب مبلغ دارالعلوم دیوبند نے بیودہ تعلقہ دریاپور ضلع امراوتی میں منعقدہ جلسہ اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے بیان کیں۔ مولانا موصوف نے شادی بیاہ کے موقع پر ہونے بے جا فضول خرچیوں اور اسراف پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ شادیوں میں جن جاہلانہ اور غیر اسلامی رسوم کا رواج ہو چکا ہے، ان میں ایک "جہیز" ہے۔ جو مہر کی ضد میں شریعت اسلامی کے خلاف پروان چڑھ چکی ہے، شریعت میں لڑکی پر کوئی ذمہ داری نہیں ڈالی گئی ہے، مرد کو اپنی حسب حیثیت ضروری امور میں مال خرچ کرنا چاہیے، مال خرچ کرنے میں کپڑے، زیور، مہر، ولیمہ اور نفقہ شامل ہے، ان میں مہر فرض ہے۔ اس موقع پر صدر اجلاس مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ مہاراشٹر) نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جہیز کا ناسور جب سماج کا حصہ بن گیا تو کہیں ہزاروں لڑکیاں اس ناسور کا شکار ہوئیں، اور ماں باپ کے گھروں میں رحمت بن کر آنے والی لڑکیاں کبھی زحمت سمجھی جانے لگیں، تو کبھی اس مرض کا تشفی بخش علاج نہ ہونے کی صورت میں اس مرض کا شکار ہوتی چلی گئیں، چنانچہ بعض کو نذر آتش کیا گیا تو بعض وحشت و درندگی کی بھینٹ چڑھ گئیں۔ مولانا ریحان صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع امراوتی) نے جمعیۃ علماء کو مضبوط و مستحکم کرنے کی طرف شرکاء کی توجہ مبذول کرائی۔ مفتی ذاکر صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء انسانیت کی ہمدرد جماعت ہے اس کے ذریعہ ہمیں انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا چاہیے۔ مفتی شفیق صاحب نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمیں تنظیم کے معاملے میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہئے اور تعاون کرنا چاہیے۔ اجلاس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا، مولانا ذکی اللہ خان اشاعتی صاحب (صدر جمعیۃ علماء تحصیل دریاپور) نے اجلاس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی، مولانا توصیف صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع امراوتی) نے نظامت کا فریضہ انجام دیا۔ اس اجلاس میں مولانا عبداللہ میمن، مولانا نعیم خان اچل پور، حافظ ذبیح اللہ خان، قاری طیب علی، مولانا یونس ندوی ماسٹر شیخ ناصر صاحب، ماسٹر اکبر علی ساسن قاری عابد ذاکر سر اور دیگر بے شمار حضرات نے شرکت کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں عظیم الدین صاحب نسیم الدین صاحب، ماسٹر اطہر صاحب، مزمل جمعدار، احسان الدین صاحب، حافظ ضمیر صاحب، مولانا ارشد علی، حافظ عابد، قاری کمال، حافظ مشتاق، حافظ وسیم، حافظ مجاہد، افروز ٹھیکیدار، ماسٹر جنید، فاروق مستری افضل فنکشن ہال، مجاہد، نورخان، عظمت خان، یوسف عمران پٹھان، عبدالرزاق سر ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب اور دیگر حضرات شریک تھے۔

پربھنی میں آلات مصنوعی ذہانت کے تدریس کے لیے مفید استعمال کے۔ موضوع پر منعقدہ ورکشاپ کے شرکاء کو سی ای ای کے صدر حاجی غلام محمد مٹھو کے ہاتھوں سرٹیفکیٹ دیے گئے۔

تلنگانہ کے طلبہ یوواسنگم کے لیے اب 25 اکتوبر تک رجسٹریشن کرواسکتے ہیں

حیدرآباد، 21 اکتوبر (پریس نوٹ) ریاست تلنگانہ کے وہ طلبہ جو یوواسنگم پروگرام میں شرکت کے خواہشمند ہیں، ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اب وزارت تعلیم، حکومت ہند نے اس پروگرام میں شرکت کے لیے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں 25 اکتوبر تک توسیع کردی ہے۔ وزارت تعلیم، حکومت ہند نے تلنگانہ بھر کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو یوواسنگم پروگرام کے لیے نوڈل یونیورسٹی کے طور پر منتخب کیا ہے۔ یوواسنگم پروگرام کے ابھی تک 4 مراحل پورے ہوچکے ہیں۔ پانچویں مرحلہ میں وزارت تعلیم میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو NIT، ہمیرپور، ہماچل پردیش کے ساتھ ایک ٹیم میں جوڑا ہے۔ اس پروگرام کے تحت دونوں تعلیمی ادارے اپنے ہاں طلبہ کا آپسی تعلیمی، مطالعاتی تبادلہ کریں گے۔ وزارت تعلیم کے مطابق اس پروگرام کا مقصد مختلف ریاستوں کے درمیان نوجوانوں کی سطح پر سیاحت، روایات، سماجی ترقی اور ایک دوسرے کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ یوواسنگم کے اس پروگرام میں 18 سال تا 30 کے طلبہ شرکت کرسکتے ہیں۔ یوواسنگم پروگرام کے متعلق مزید معلومات کے لیے وزارت تعلیم کی ویب سائٹ https://ebsb.aicte-india.org/ سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ یوواسنگم پروگرام ایک بھارت شریشٹھ بھارت (ای بی ایس بی) کے تحت شروع کیا گیا ہے جس کا بنیادی مقصد ملک کی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے درمیان عوامی رابطہ کو مضبوط کرنا ہے۔

پاکستان میں عدلیہ کو آزاد رہنا چاہیے۔عباسی

مری (پاکستان)۔21/اکتوبر۔ایم این این۔ پاکستان میں آئینی ترامیم پر تنقید کرتے ہوئے سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے اتوار کو کہا کہ عدلیہ کو حکومت کے ماتحت نہیں ہونا چاہیے، انہوں نے مزید کہا کہ فارم 47 کے ذریعے بننے والی حکومتیں اکثر رات گئے کام کرتی ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے عوامی پاکستان پارٹی (اے پی پی) کے رہنما نے آئینی ترامیم میں شفافیت کی ضرورت پر زور دیا، "کم از کم آئینی ترامیم کو عوام کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ترامیم پر ایک ماہ سے جاری "بے معنی بحث" پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوئی نہیں جانتا کہ کیا ہو رہا ہے۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ

بم دھماکہ متاثرین کی بھگوا ملزمین کو پھانسی کی سزا دیئے جانے کی عدالت سے گذارش

سادھوی پرگیہ سنگھ کے وکلاء نے ملزمہ کو بے قصور بتایا، خصوص این آئی اے عدالت میں حتمی بحث جاری

ممبئی 21/ اکتوبر: مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ اپنے آخری مراحل میں داخل ہوچکا ہے، آج ایک جانب جہاں اس مقدمہ کا سامنا کررہی کلیدی ملزمہ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کے وکلاء نے خصوصی این آئی اے عدالت کے جج اے کے لاہوٹی سے اسے بری کیئے جانے کی درخواست کی وہیں بم دھماکہ متاثرین نے عدالت سے تمام ملزمین کو سخت سے سخت سزا یعنی کے پھانسی کی سزا دیئے جانے کی گذارش کی۔ خصوصی این آئی اے عدالت میں آج صبح جیسے ہی مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی بم دھماکہ متاثرین کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل شریف شیخ اور ان کے معاون وکیل شاہد ندیم (جمعیۃ علماء مہاراشٹر ارشد مدنی) نے سرکاری گواہان کی گواہی کی روشنی میں سی آر پی سی کی دفعہ 301 / کے تحت عدالت کی اجازت سے تحریری بحث داخل کی جس میں تحریر ہے کہ استغاثہ نے ملزمین کے خلاف عدالت میں جو ثبوت وشواہد پیش کیئے ہیں اور سرکاری گواہان کی زبانی گواہی کی بنیاد پر ملزمین کو سخت سے سخت سزا دی جاسکتی ہے۔ گذشتہ دنوں خصوصی عدالت نے بم دھماکہ متاثرین کو تحریر بحث داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔ تحریری بحث میں درج ہے کہ مالیگاؤں 2008 / دہشت گردانہ واقع صرف ایک کمیونٹی کے خلاف نہیں تھا بلکہ یہ پورے ملک کے خلاف کیا ہوا دہشت گردانہ واقعہ تھا۔ ملزمین سیکولر ملک کو ہندوراشٹریہ میں تبدیل کرنا چاہتے تھے اور پورے ملک میں دہشت گردی پھیلا کر جلاوطن حکومت بنانا چاہتے تھے، ملزمین ایسی حکومت بنانا چاہتے تھے جس میں اقلیتوں بالخصوص مسلم اور کرسچن کے لیئے کوئی جگہ نہیں ہوتی۔ مالیگاؤں میں بم دھماکہ کرنے کے لیئے جس وقت کا انتخاب کیا گیا اس دوران رمضان المبارک اور نوراتری کا تہوار چل رہا تھا لہذا ملزمین کا منصوبہ دونوں فرقوں کے درمیان تفریق پھیلانا اور ان کے ذہنوں میں دہشت پھیلانا ان کا مقصد تھا۔ تحریری بحث میں مزید درج کیا گیا ہے کہ اس معاملے میں منحرف ہونے والے گواہان کی گواہی کا فائدہ ملزمین کو نہیں ملنا چاہئے کیونکہ ہوسکتا ہے ان گواہان نے ملزمین کے دباؤ میں اپنے سابقہ بیانات سے انحراف کیا ہو کیونکہ تمام ملزمین کے ضمانت پر رہا ہونے کے بعد ہی سرکاری گواہان کی گواہیوں کا اندراج شروع ہوا۔ تحریری بحث میں عدالت کی توجہ اس جانب بھی مبذول کرائی گئی کہ آر ٹی او ناشک نے بم دھماکہ میں استعمال ہونے والی موٹر بائیک سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کے نام پر ہونے کی تصدیق کی ہے حالانکہ این آئی اے نے اپنی چارج شیٹ میں اس بات سے انکار کیا ہے لہذا عدالت کو الزامات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اور اے ٹی ایس کے چیف تفتیشی گواہ موہن کلکرنی کی گواہی کی روشنی میں فیصلہ کرنا چاہئے۔ تحریری بحث میں مزید درج ہے کہ ملزمین کے درمیان ہونے والی گفتگو کی جو تفصیلات عدالت کے ریکارڈ پر موجود ہیں اور اس تعلق سے گواہی دینے والے ایکسپرٹ گواہان اور پولس گواہان کے بیانات کی روشنی میں عدالت ملزمین کے خلاف نتیجہ اخذ کرسکتی ہے۔ بم دھماکہ متاثرین کی نمائندگی کرنے والے وکلاء شریف شیخ اور شاہد ندیم کی جانب سے داخل تحریری بحث میں یو اے پی اے قانون کو اطلاق کو درست بتایا گیا ہے اور تحریر کیا گیا ہے کہ چیف سیکریٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ حکومت مہاراشٹر نے قانون کے مطابق ملزمین کے خلاف یو اے پی اے قانون کے اطلاق کی اجازت دی تھی۔ یو اے پی اے سینکشن میں کوئی خامی نہیں ہے لہذا ملزمین کو یو اے پی اے قانونی کی مختلف دفعات کے تحت سزا دی جاسکتی ہے۔ تحریری بحث میں مزید درج ہے کہ ملزمین نے ایک منظم سازش کے تحت مالیگاؤں میں بم دھماکہ انجام دیا جس میں 6 / لوگوں کی موت جبکہ 101 لوگ شدید زخمی ہوئے۔ تحریری بحث میں مزید درج ہے کہ ملزمین نے یہ سوچا نہیں تھا کہ مقدمہ یہاں تک پہنچے گا لہذا انہوں نے اپنا دفاع تیار نہیں کیا تھا لیکن بم دھماکہ متاثرین کی بروقت مداخلت کی وجہ سے ملزمین کو مقدمہ کا سامنا کرنا پڑا اور آج ملزمین اپنا الگ الگ دفاع پیش کررہے، کوئی کہے رہا کہ بم دھماکہ کسی نے کیا ہے تو کوئی کہے رہا ہے، بم دھماکہ ہوا ہی نہیں اور کوئی یہ کہے رہا ہے کہ اے ٹی ایس نے انہیں سیاسی دباؤ میں گرفتار کیا ہے۔ تحریری بحث میں ملزم کرنل پروہت کے تعلق سے درج کیا گیا ہے کہ ملزم نے آرمی میں ہوتے ہوئے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا اور ابھینو بھارت نامی تنظیم کی بنیاد ڈالی اور لوگوں سے پیسہ وصول کرکے مالیگاؤں میں دہشت گردانہ کارروائی انجام دینے میں اس کا استعمال کیا جس کے تعلق سے پولس گواہان نے تفصیل سے گواہی دی ہے جسے عدالت کو قبول کرنا چاہئے۔ کرنل پروہت نے کشمیر سے آر ڈی ایکس لانے کا منصوبہ بنایا تھا نیز کرنل پروہت کی ایماء پر دوسرے ملزمین نے میٹنگوں میں شرکت کی تھی جس میں مالیگاؤں میں بم دھماکہ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ تحریری بحث میں عدالت کی توجہ اے ٹی ایس کی جانب سے تیار کیئے گئے ثبوت و شواہد اور اے ٹی ایس کے پولس افسران کی گواہیوں کی جانب ڈالی گئی ہے اور عدالت سے گذارش کی گئی کہ وہ اے ٹی ایس کی جانب سے تیار کیئے گئے ثبوت وشواہد کو دوسرے ثبوت وشواہد پر فوقیت دے۔ عدالت سے مزید درخواست کی گئی کہ عدالت پولس گواہان کی گواہیوں کی بنیاد پر ملزمین کے خلاف فیصلہ صادر کرسکتی ہے۔ قانون میں اس کی گنجائش ہے۔ تحریر بحث میں عدالت سے مزید درخواست کی گئی کہ ملزمین کی جانب سے کیا جانے والا جرم دہشت گردی کے ذمرے میں آتا ہے اور دہشت گردانہ معاملات میں عدالت کو بہت محتاط رہے کر فیصلہ کرنا چاہئے۔ تحریری بحث میں عدالت سے گذارش کی گئی کہ وہ طویل عرصے کے بعد گواہی دینے والے گواہان کی گواہی میں سرزد ہونے والی معمولی غلطیوں کو نظر کرے اور قانون میں دی گئی مراعات کی روشنی میں مقدمہ کا فیصلہ صادر کرے نیز سی آر پی سی کی دفعہ 164 کے تحت مجسٹریٹ کے سامنے دیئے گئے بیانات سے منحرف ہونے والے گواہان پر قانونی کارروائی کرے۔ تحریری بحث میں استغاثہ اور سرکاری گواہان کی جانب سے غیر دانستہ طور پر ہونے والی غلطیوں کو نظر انداز کرنے اور مقدمہ کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے ملزمین کو یو اے پی اے قانون، دھماکہ خیز مادہ کے قانون اور تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت سخت سے سخت سزا دیئے جانے کی گذارش کی گئی ہے۔ عدالت سے مزید درخواست کی گئی کہ وہ اے ٹی ایس پولس والوں کے بیانات پر زیادہ زور دے کیونکہ دہشت گردی جیسے معاملات میں پولس گواہان کی گواہی بہت اہمیت رکھتی ہے نیز ایک بھی پولس گواہ اپنے سابقہ بیان سے منحرف نہیں ہوا اور نا ہی کوئی پنچ گواہ نے اپنے بیان سے انحراف کیا ہے۔ تحریری بحث میں بہت تفصیل سے ملزمین کے خلاف گواہی دینے والے گواہان کی گواہی اور دوران گواہی عدالت کے ریکارڈ پر درج ہونے والے اہم دستاویزات پر روشنی ڈالی گئی ہے اسی طرح بہت سارے قانونی نکات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جس کا فائدہ ملزمین کو ملنے کی بجائے استغاثہ کو دیئے جانے کی گذارش کی گئی ہے۔ خصوصی این آئی اے عدالت میں حتمی بحث جاری ہے، ابتک صرف سادھوی پرگیہ سنگھ کے وکلاء کی بحث کا اختتام ہوا ہے، کل سے دیگر ملزمین کے وکلاء یکے بعد دیگرے حتمی بحث کریں گے جس کے عدالت کی اجازت استغاثہ اور بم دھماکہ متاثرین ملزمین کے وکلاء کی بحث کا جواب دیں گے۔ اس مقدمہ میں استغاثہ نے ملزمین کے خلاف گواہی دینے کے لیئے عدالت میں 323 / سرکاری گواہان کو پیش کیا جبکہ ملزمین نے اپنے دفاع میں صرف 8 / دفاعی گواہان کو پیش کیا۔ واضح رہے کہ ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، میجر رمیش اپادھیائے، سمیر کلکرنی، اجئے راہیکر، کرنل پرساد پروہت، سدھاکر دھر دویدی اور سدھاکر چترویدی کے خلاف قائم مقدمہ کی سماعت روز بہ روز کی بنیاد پر جاری ہے۔

حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند ہنگولی کی جانب سے

اجتماع عام برائے خواتین وطالبات کا کامیاب انعقاد

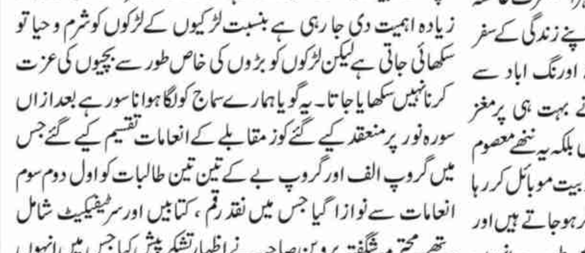

ہنگولی:21/اکتوبر: تاریخ 20 اکتوبر بروز اتوار 2024 کو حلقہ خواتین جماعت اسلامی ہند ہنگولی کی جانب سے اخلاق محاسن آزادی کے ضامن اس مہم کے اختتامی اجتماع عام کا انعقاد راشٹروادی بھون اعظم کالونی ہنگولی میں کیا گیا تھا۔ جس میں بطور مہمان مقررہ محترمہ ڈاکٹر مبشرہ فردوس صاحبہ اور محترمہ عالمہ صدیقہ سمر صالحاتی صاحبہ پربھنی تشریف لائی تھی جنہوں نے کثیر تعداد میں موجود خواتین کی بہترین انداز میں رہنمائی فرمائی۔ اس اجتماع کا اغاز جی ائی او صدر مقامی صبا فردوس کی تلاوت کلام پاک سے ہوا بعدزاں فریحہ عمارہ نے مترنم اواز میں ترانہ پیش کیا افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے ناظمہ مقامی رضوانہ بیگم نے مقامی جماعت کی مختلف کارکردگیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے آج کے اس اجتماع عام کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی ان کے بعد پربھنی سے تشریف لائیں محترمہ عالمہ صدیقہ سمر صالحاتی صاحبہ نے موجود خواتین وطالبات کی رہنمائی کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ ہمارے لیے کامل نمونہ ہے ہم اپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے زندگی بسر کریں گے تو فلاح اور کامرانی ہمارے قدم چومے گی انہوں نے نوجوان بچیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ان بچیوں کو اج سیرت فاطمۃ الزہرا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہ کی زندگیوں کے روشنی میں اپنے زندگی کے سفر کو طے کرنا چاہیے صدارتی خطاب کرتے ہوئے اورنگ اباد سے تشریف لائیں ڈاکٹر مبشرہ فردوس باجی صاحبہ نے بہت ہی پرمغز خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آج نوجوان نسل ہی نہیں بلکہ یہ ننھے معصوم بچے خورو پودوں کی طرح بڑھ رہے ہیں اوران کی تربیت موبائل کر رہا ہے والدین بچوں کے ہاتھ میں موبائل دے کر بے فکر ہوجاتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم بچے کی تربیت کر رہے ہیں۔ خاص طور سے انہوں نے نوجوان لڑکیوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ وہ سنیپ چیٹ سے اپنا اکاؤنٹ فوری طور پر ڈیلیٹ کرلیں وہ اس کے ذریعے سے کس کو فریب دینا چاہتی ہے وہ خود کو ہی فریب دے رہی ہیں۔ سنیپ چیٹ بالکل محفوظ نہیں ہے۔ اور خود ہی اس کے ذریعے سے فریب کھا رہی ہیں نیز اج کل مختلف تقریبات میں جو لڑکیاں شامل ہوتی ہیں وہ میک اپ میں لدی ہوئی ہوتی ہیں نیز نوجوان لڑکوں کے بارے میں بھی انہوں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے نوجوان لڑکے رات میں چبوتروں، کارنرز اور ہوٹل کی زینت بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ رات دیر گئے تک وہ فضول لایعنی اور لغو گفتگوؤں میں اپنے نوجوانی کے قیمتی اوقات کو ضائع کر رہے ہیں۔ انہوں نے والدین سے خاص طور پر والدہ سے اپنے بچوں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے یہ بھی کہا کہ اج مائیں بچوں کے ہاتھ میں ایک موبائل اور اپنے ہاتھ میں ایک موبائل لے کر موبائل میں گم ہوجاتی ہیں۔ بچے کیا دیکھ رہے ہیں کیا نہیں دیکھ رہے ہیں اور کیا کر رہے ہیں اس طرف ہماری بالکل توجہ نہیں ہے۔ جس کے نتیجے میں ہمارے نوجوان بچے اور بچیاں بے راہ روی کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر اپنے بچیوں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اپ کے پیار کی سخت ضرورت ہے ہمارے معاشرے میں لڑکوں کو زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے بنسبت لڑکیوں کے لڑکیوں کو شرم و حیا تو سکھائی جاتی ہے لیکن لڑکوں کو بڑوں کی خاص طور سے بچیوں کی عزت کرنا نہیں سکھایا جاتا۔ یہ گویا ہمارے سماج کو لگا ہوا ناسور ہے بعدازاں سورہ نور پر منعقد کیے گئے کوز مقابلے کے انعامات تقسیم کیے گئے جس میں گروپ الف اور گروپ بے کے تین تین طالبات کو اول دوم سوم انعامات سے نوازا گیا جس میں نقد رقم، کتابیں اور سرٹیفیکیٹ شامل تھے۔ محترمہ شگفتہ پروین صاحبہ نے اظہار تشکر پیش کیا جس میں انہوں نے تمام ہی مہمانان کا سامعین کا اور جن جن لوگوں نے اس اجتماع کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا ان سب کا جماعت اور اپنی جانب سے صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا اور دعا کی کہ اللہ سب کو اجر عظیم سے نواز ہے بعدازاں محترمہ عالمہ صدیقہ سمر صالحاتی صاحبہ کی رقت انگیز دعا پر اجتماع کا اختتام عمل میں آیا۔ نظامت کے فرائض منزہ فردوس بنت محمد اقبال جاوید نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ اجتماع عام برائے خواتین وطالبات کو کامیاب بنانے میں تمام ارکان و کارکنان مرد وخواتین جی ائی او شریک رہے اور خواتین وطالبات کی انتھک محنتوں سے یہ اجتماع عام برائے خواتین وطالبات نہایت ہی کامیابی سے ہمکنار ہوا جس میں کم و بیش ایک ہزار سے زائد خواتین شریک رہیں۔

آل اورنگ آباد حمد ونعت مقابلہ میں بچوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا

بچوں کے دلوں میں رسول اللہ ﷺ کی محبت پیدا کرنے کا بہترین طریقہ نعت اور سیرت کے جلسے ہیں۔ مفتی حبیب الرحمن ندوی

اورنگ آباد 21 / اکتوبر: بچوں کے دلوں میں رسول اللہ کی محبت پیدا کرنے کا بہترین طریقہ نعت اور سیرت کے جلسے ہیں۔ مفتی حبیب الرحمن ندوی نے بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد ریسرچ سینٹر ہال میں منعقدہ آل اورنگ آباد حمد ونعت مقابلہ کے فائنل جلسہ میں اپنے صدارتی خطاب میں کہا۔ اس مقابلہ میں ایک سودس (110) حمد ونعت خواں بچوں نے حصہ لیا تھا ان خوش نصیب بچوں کا فائنل اتوار بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ نقد انعامات میمونٹو، اسناد اور ہر شریک کو سیرت النبی ﷺ پر شائع بہترین کتاب "حیات طیبہ" دی گی۔ نور جہاں کمپیوٹر سینٹر کے تعاون، ٹیم ویزن اورنگ آباد، ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن اور تحفظ دین میڈیا سروس کے اشتراک سے ماہر نفسیات ڈاکٹر محمد قطب الدین کی سرپرستی میں یہ مقابلہ منعقد کیا گیا۔ اس مقابلہ میں نقد انعامات اس طرح دیے گئے، انعام اول محمد نعمان سید سالار نقد 7000 ہزار روپے، انعام دوم سعود الرحمن ولد ضیاء الرحمن فاروقی 5000 روپے، انعام سوم شیخ صائم شیخ نواز 3000 روپے، انعام چہارم محمد حسان جمیل پٹیل 2000، انعام پنجم سید طلحہ سید فاروق 1000 روپے اور ایک ایک ہزار کے دو ترغیبی انعام دو لڑکیوں کو دیے گئے۔۔۔ جلسہ کی صدارت، مولانا حبیب الرحمن ندوی فرمائی، مہمان خصوصی میں، عبدالحسین (اسٹیپنگ اسٹون ہائی اسکول) مولانا انیس الرحمن ندوی، شیخ ضیاء سر (پرائم اسٹار انگلش ہائی اسکول) ڈاکٹر ابرار احمد انصاری (برہانی گروپ آف اسکولز) تھے۔ مقابلہ میں حکم حضرات قاری محمد مدثر عمر اشاعتی، حافظ محمد مصطفی کاشفی، قاری محمد شہباز رحمانی، حافظ محمد عرباز عمری نے بہترین طریقہ سے فرائض انجام دیتے ہوئے کہا کہ تمام شرکاء نے حمد ونعت کا بہت ہی اچھا مظاہرہ کیا یہ طے کر پانا مشکل تھا کہ انعام کس کس کو دیا جائے۔ ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی نے کہا کہ اس جلسہ کا سب سے بڑا پیغام اور رسول اللہ کی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ ہم انسانیت کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا اور کوشش یہ ہو کہ اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہ پہنچے"۔ اس بابرکت محفل میں کثیر تعداد میں مرد وخواتین نے حصہ لیا ریڈ اینڈ لیڈ فاؤنڈیشن کے صدر مرزا عبدالقیوم ندوی، تحفظ دین میڈیا سروس کے سربراہ قاری ضیاء الرحمن فاروقی، ڈاکٹر عبدالوہاب (برہانی نیشنل اسکول) نے تمام حاضرین اور انتظامیہ کا شکریہ ادا۔

مولانا ابوالکلام آزاد اردو پرائمری اسکول بارسی ٹاکلی میں جلسہ سیرت النبی ﷺ

اکولہ: 21 اکتوبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ضلع کے بارسی ٹاکلی شہر میں واقع مولانا ابوالکلام آزاد اردو پرائمری اسکول میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا جس کی صدارت مینارہ مسجد کے پیش امام مولانا عبدالسلام نے کی مہمان خصوصی مولانا عبدالکلام ازاد شکشن سنستھا کے صدر ایڈوکیٹ سید اصف، سکریٹری انیس اقبال، حاجی عبدالقدیر جمعدار، خان معصوم خان، شاہد اقبال، سید طہیم الدین وشہر کی کئی معزز شخصیات شریک تھیں۔ افتتاح قران پاک کی تلاوت سے کیا گیا چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں نے حضور پاک صل اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر نعت وتقاریر پیش کی۔ اخیر میں صدر جلسہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور پاک صل اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ ایک عملی نمونہ ہے آپ کے بتائے ہوئے راستے پر زندگی گزار کر ہی دنیا و آخرت میں انسان کامیاب ہوسکتا ہے۔ نصر اللہ خان مدرس کے اظہار تشکر پر نورانی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس مقدس اور پاک پروگرام کو کامیاب بنانے میں مدرسے ہذا کے صدر مدرس محمد عرفان، سابق صدر مدرس شکیل الدین، محمد شکیل، نصر اللہ خان اور اسٹاف کے تمام ممبران نے انتھک محنت کی۔ سبھی حاضرین والدین وسرپرست اور طلبہ زردہ اور مٹھائی تقسیم کی گئی۔

18 ویں انوٹیشنل آل انڈیا کراٹے چیمپئن شپ 2024 میں سینٹ اینز ہائی اسکول کی شاندار کامیابی

ممبئی: 21/اکتوبر (آفتاب شیخ) سینٹ اینز ہائی اسکول کے طلبہ نے 18 ویں انوٹیشنل آل انڈیا کراٹے چیمپئن شپ 2024 میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فخر کا باعث بنے ہیں۔ یہ چیمپئن شپ پریادرشنی اسپورٹس کمپلیکس، ممبئی میں منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے 800 سے زائد شرکاء نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں سینٹ اینز ہائی اسکول کے پری-پرائمری، پرائمری اور سیکنڈری سیکشنز کے طلبہ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے متعدد میڈلز حاصل کیے اور چیمپئن شپ ٹرافی اپنے نام کی۔ اسکول کے ہیڈ کوچ شیہان فراز شیخ، اور اسسٹنٹ کوچز سینڈائی خوشبو سید، سینسی ذیشان اور سیمپائی نیدیش کی زیر نگرانی طلبہ نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اسکول انتظامیہ نے اپنی کامیابی کا سہرا پرنسپل سسٹر وناراسی اے۔ اور پری-پرائمری، پرائمری وسیکنڈری سیکشنز کی ہیڈ مسٹریسز کو دیا، جن کی مسلسل رہنمائی اور حوصلہ افزائی نے طلبہ کو بہترین کارکردگی کے لیے تیار کیا۔ ملک کی 9 ریاستوں، جن میں آندھرا پردیش، بہار، گوا، گجرات، کرناٹک، کیرالہ، مہاراشٹرا، راجستھان اور تلنگانہ شامل ہیں، کے شرکاء نے اس چیمپئن شپ میں حصہ لیا۔ اس ایونٹ نے کھیل کے جذبے، یکجہتی اور صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔

سائنس نے کیا ثابت: ہندوستانی سپر اسٹارز دیپیکا پڈوکون اور شاہ رخ خان دنیا کی سب سے خوبصورت شخصیات میں شامل

ممبئی: 21/اکتوبر (ایم ملک) ایک نئی تحقیق میں معروف پلاسٹک سرجن ڈاکٹر جولین ڈی سلوا نے یونانی گولڈن ریشو کی بنیاد پر مختلف اداکاراؤں کے چہرے کے خدوخال کی پیمائش کی۔ یہ تناسب چہرے کی ہم آہنگی اور خوبصورتی کی پیمائش کے لیے ایک قدیم ریاضیاتی فارمولا ہے۔ اس فہرست میں 'کلنگ ایو' کی جوڈی کامر نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جب کہ دیپیکا پڈوکون ٹاپ 10 میں شامل ہونے والی واحد ہندوستانی ہیں۔ دیپیکا نے 91.22 فیصد اسکور کے ساتھ نواں مقام حاصل کیا۔ یہ اسکور اس کے چہرے کے توازن اور خوبصورتی کی عکاسی کرتا ہے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ جن چہرے کی پیمائش سنہری تناسب کے مطابق ہوتی ہے وہ زیادہ پرکشش تصور کیے جاتے ہیں۔ دیپیکا کی خوبصورتی نہ صرف ان کے فلمی کرداروں میں بلکہ ان کی حقیقی زندگی میں بھی لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔ خوبصورت مردوں کی فہرست میں شاہ رخ خان نے 86.76 فیصد اسکور کے ساتھ دسویں پوزیشن حاصل کی۔ وہ اس فہرست میں واحد ہندوستانی اداکار ہیں۔ شاہ رخ کو اکثر دنیا کے سب سے خوبصورت اداکاروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، اور اب یہ مطالعہ ان کی شکل کو سائنسی توثیق دیتا ہے۔ سنہری تناسب مختلف شعبوں، جیسے آرٹ، فن تعمیر، اور اب سائنس میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ چہرے کی خصوصیات کس طرح متوازن اور ہم آہنگ ہوسکتی ہیں۔ جب ہم ایک چہرہ دیکھتے ہیں جو اس تناسب کی پیروی کرتا ہے، تو ہمیں اسے زیادہ پرکشش لگتا ہے۔ دیپیکا پڈوکون اور شاہ رخ خان کا یہ اعزاز بھارتی سینما کے لیے باعث فخر ہے۔ دونوں نے نہ صرف اپنی صلاحیتوں سے بلکہ اپنی خوبصورتی سے بھی دنیا بھر میں پہچان بنائی۔ ان کے منفرد دلکشی کو اب سائنس نے بھی قبول کرلیا ہے، جو کہ ہندوستانی فلم انڈسٹری کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ دیپیکا اور شاہ رخ کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستانی فنکاروں کی خوبصورتی اور ٹیلنٹ کو عالمی سطح پر سراہا جارہا ہے۔ ان کے کارنامے آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ بنیں گے۔

بھیونڈی میں 16 سالہ نابالغ کی عصمت دری کرنے والا گرفتار

بھیونڈی: 21/اکتوبر (شارف انصاری): -بھیونڈی کے شانتی نگر علاقے میں 16 سالہ نابالغ کی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جہاں پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق، بھیونڈی کے شانتی نگر علاقے میں ہفتہ کی صبح 7 بجے اسی علاقے میں رہنے والے ایک شخص نے 16 سالہ لڑکی کا دروازہ کھٹکھٹایا، اندر سے آواز آئی کہ کون ہے؟ اس شخص نے کرایہ ادا کرنے کے لیے کہا، نابالغ لڑکی نے سوچا کہ یہ کوڑا اٹھانے والا ہوگا۔ یہ سوچ کر لڑکی نے دروازہ کھولا۔ دروازہ کھلتے ہی ملزم نے لڑکی کو دھکا دے کر زمین پر گرا دیا جس کے بعد مذکورہ ملزم نے لڑکی کا منہ دبایا اور اس کی عصمت دری کی واردات انجام دیا۔ اور اسے دھمکیاں دے کر بھاگ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی شانتی نگر پولس موقع پر پہنچی اور متاثرہ کو علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا اور متاثرہ کی شکایت پر ملزم نعیم الدین تضفر انصاری کے خلاف دفعہ BNS کی دفعہ 64(1)، 352 اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 4، 8، 12 درج کرکے اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ پولیس سب انسپکٹر آنند راٹھوڑ اس معاملے میں مزید کارروائی کررہے ہیں۔

رنویر سنگھ نے سنگھم اگین ٹریک میں 'سمبا' کے طور پر ایک دھماکہ خیز انٹری کی۔ 'جے بجرنگ بلی' میں دکھائی طاقت

ممبئی: 21/اکتوبر (ایم ملک) رنویر سنگھ نے ہمیشہ اپنی آن اسکرین موجودگی سے سب کو متاثر کیا ہے۔ چونکہ شائقین سنگھم اگین میں ان کی اگلی بڑی اسکرین پر آنے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں، وہ ایک دعوت کے لیے تیار ہیں کیونکہ ان کا گانا "جے بجرنگ بلی" ریلیز ہو چکا ہے، اور رنویر کی توانائی اسے اگلے درجے پر لے جا رہی ہے۔ سنگھم اگین سے 'جے بجرنگ بلی' کی ریلیز کے ساتھ ہی رنویر کے کردار سمبا کا انکشاف ہوا ہے۔ اداکار نے گانے میں اپنی پرجوش انٹری کے ساتھ بے پناہ طاقت اور توانائی کا مظاہرہ کیا ہے، اس بڑے گانے کو اپنی موجودگی سے مزید پرکشش بنا دیا ہے۔ سمبا کی دہاڑ اور علامتی طاقت کو اچھی طرح سے دکھایا گیا ہے، جسے ہم فلم میں مزید دیکھنے کے لیے پرجوش ہیں۔ مزید برآں، جب کہ رنویر "جے بجرنگ بلی" میں اپنی شاندار اداکاری کے ساتھ لہراتا رہے ہیں، یہ گانا اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ سنگھم اگین میں ان کی کارکردگی سب کو دنگ کردے گی۔

ناندیڑ ضلع میں لوک سبھا ضمنی چناو کیلئے بی جے پی کو امیدوار ملنا بھی مشکل

ہر کوئی لوک سبھا چناؤ لڑنے سے خوفزدہ

ناندیڑ: 21/اکتوبر۔(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ حلقہ لوک سبھا ضمنی انتخابات کے لیے 20 نومبر کو رائے دہی عمل میں ارہی ہے یہ سیٹ کانگرس کے رکن پارلیمنٹ وسنت راؤ چوہان کے دیہانت کی وجہ سے خالی ہوگئی تھی جس کے بعد حالیہ دنوں مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کی تاریخ کا اعلان کرتے ہوئے الیکشن کمیشن اف انڈیا نے ناندیڑ لوک سبھا انتخابات کے ضمنی چناؤ کی تاریخ کا بھی اعلان کر دیا جس کے مطابق ریاست میں 20 نومبر کو اسمبلی کے ساتھ ساتھ ناندیڑ لوک سبھا کے ضمنی چناؤ کے لیے بھی رائے دہی عمل میں ارہی ہے۔ کانگرس پارٹی نے اس سیٹ سے وسنت راؤ چوہان کے فرزند رویندر چوہان کو اپنا امیدوار بنایا ہے لیکن حسب مخالف بی جے پی نے ابھی تک اپنے امیدوار کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے کیونکہ ایسی اطلاع ہے کہ بی جے پی کے سابقہ رکن پارلیمنٹ پرتاپ پاٹل چکھلی کر اس چناؤ میں حصہ لینے کے خواہش مند نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اسمبلی انتخابات لڑنا چاہتے ہیں۔ اس لیے اب بی جے پی کے پاس ناندیڑ میں لوک سبھا کا ضمنی انتخاب لڑنے کے لیے کوئی طاقتور امیدوار نہیں ہے۔ حالانکہ کچھ دن قبل یہ اطلاع بھی ملی تھی کہ رکن راجیہ سبھا اشوک چوہان کو ناندیڑ میں بی جے پی کھڑا کرنے کے لیے کوشاں ہے لیکن اشوک چوہان نے بھی ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ وہ لوک سبھا انتخابات لڑنے کے خواہشمند نہیں ہے۔ اس کے بعد اب بی جے پی کے پاس کوئی بھی امیدوار ایسا نہیں رہا جو لوک سبھا کے ضمنی انتخابات لڑنا چاہتا ہے۔ ایسے میں اج یہ خبر بھی ائی کہ بی جے پی کے ایک گروپ نے امراوتی کی سابقہ رکن پارلیمنٹ نونیت رانا کو چناؤ میں اتارنے کی سفارش پارٹی سے کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نونت رانا کا تعلق پنجاب سے ہے اور ناندیڑ میں بڑی تعداد میں سکھ ووٹرس ہے جس کا فائدہ بی جے پی کو لوک سبھا چناؤ میں ہو سکتا ہے۔ فلحال نویت رانا کی طرف سے بھی اس تعلق سے کوئی ردعمل نہیں ایا ہے اور نہ ہی پارٹی کی کوئی اعلی عہدہ دار نے اس تعلق سے کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ناندیڑ میں بی جے پی کے پاس کوئی بھی امیدوار نہیں ہے جو لوک سبھا انتخابات لڑنا چاہتا ہے۔

پربھنی میں آلات مصنوئی ذہانت کے تدریس کے لیے مفید استعمال کے. موضوع پر منعقدہ ورکشاپ کے شرکاء کو سی ای ای کے صدر حاجی غلام محمد مٹھو کے ہاتھوں سرٹیفکیٹ دیے گئے۔

اسمبلی اور لوک سبھا ضمنی انتخابات کے لیے پرچہ نامزدگی کا عمل آج سے شروع

نامزدگی صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک داخل کرنے کی مہلت، 29/اکتوبر آخری تاریخ

اسمبلی اور لوک سبھا ضمنی انتخابات کے لیے پرچہ نامزدگی کا عمل آج سے شروع
نامزدگی صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک داخل کرنے کی مہلت، 29 اکتوبر آخری تاریخ

ناندیڑ: 21/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع میں قانون ساز اسمبلی کی نو نشتوں کے ساتھ ساتھ ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کا کل سے عمل شروع ہو جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں ایک ہدایت جاری کی ہے اور ناندیڑ شمال اور لوک سبھا ضمنی انتخابات کے لیے کل 8 مقامات پر الیکشن ریٹرننگ آفیسر کے دفتر اور کلکٹر کے دفتر میں عمل شروع کیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن کے اعلان کے بعد کل سے ودھان سبھا اور لوک سبھا ضمنی انتخابات کے لیے درخواستیں داخل کرنے کا عمل شروع ہو رہا ہے۔ درخواست کا عمل منگل 22 اکتوبر سے منگل 29 اکتوبر 2024 تک جاری رہے گا۔ نامزدگی کا عمل مقررہ مقام پر صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک جاری رہے گا۔ اس لیے اس مدت کے دوران انتخابی عمل کے عملے اور امیدواروں اور ان کے چار نمائندوں کے علاوہ کسی اور کو تحصیل آفس اور کلکٹر آفس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ہر جگہ سخت سیکورٹی ہوگی۔ امیدواروں اور ان کے حامیوں کو بغیر گاڑیوں کے 100 میٹر کے فاصلے سے داخل ہونا پڑے گا۔ اس کے علاوہ امیدوار کے علاوہ چار ایسے افراد کو انتخابی فیصلہ افسر کے کمرے میں داخلہ ملے گا۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 30 اکتوبر بروز بدھ صبح 11 بجے ہوگی۔ شروع ہونے والا ہے. درخواست 4 نومبر تک واپس لی جاسکتی ہے جبکہ ووٹنگ 20 نومبر کو ہوگی۔

جہاں درخواستیں قبول کی جائیں گی: لوک سبھا کے الیکشن ریٹرننگ آفیسر ابھیجیت راوت ناندیڑ کلکٹریٹ میں کلکٹر کے کمرے کے ساتھ والے ہال میں صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک 16 ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے درخواستیں قبول کریں گے۔

83-کنوٹ اسمبلی حلقہ کے لیے، کنوٹ الیکٹورل ریٹرننگ آفیسر میگھنا کاولی (B.P.S) سب ڈویژنل آفیسر آفس کنوٹ میں درخواستیں قبول کریں گی۔

84-حدگاؤں الیکشن ریٹرننگ آفیسر اویناش کامبلے تحصیلدار حدگاؤں کے ہال میں حدگاؤں اسمبلی حلقہ کے لیے درخواستیں قبول کریں گے۔

85-بھوکر اسمبلی حلقہ کے لیے، دوسری منزل پر واقع سب ڈویژنل دفتر بھوکر میں درخواست داخل کی جاسکتی ہے۔ بھوکر کے انتخابی فیصلہ افسر پروین منگیشٹی یہاں درخواستیں قبول کریں گے۔

86-ناندیڑ شمال الیکشن ریٹرننگ آفیسر للت کمار وردے کلکٹریٹ میں نیوجن بھون کے کابینہ ہال میں ناندیڑ شمال اسمبلی حلقہ کے لیے درخواستیں قبول کریں گے۔

87-ناندیڑ جنوبی اسمبلی حلقہ کے لیے ڈاکٹر سچن کھلال، الیکشن ریٹرننگ آفیسر ناندیڑ جنوبی سب ڈویژنل آفیسر آفس ناندیڑ میں میٹنگ روم میں درخواستیں قبول کریں گے۔

88-لوہا حلقہ کے لیے، لوہا الیکشن ریٹرننگ آفیسر ارونا سنگیوار یہ درخواستیں تحصیل آفس لوہا کے ریونیو ہال میں قبول کریں گی۔

89-نائگاؤں الیکشن ریٹرننگ آفیسر سواتی دابھاڈے تحصیل آفس میں تحصیلدار کے ہال میں نائگاؤں اسمبلی حلقہ کے لیے درخواستیں قبول کریں گی۔

90-دیگلور کرانتی ڈومبے کے الیکٹورل ریٹرننگ آفیسر دیگلور (آجا) اسمبلی حلقہ کے لیے دیگلور تحصیلدار کے میٹنگ ہال میں درخواستیں قبول کریں گے۔

91-مکھڈ اسمبلی حلقہ کے لیے، مکھڈ کے الیکشن ریٹرننگ آفیسر، انوپ پاٹل، تحصیل دفتر میں درخواستیں قبول کریں گے۔

انتخابی پروگرام: نوٹیفکیشن جاری: 22 اکتوبر۔ نامزدگی کی آخری تاریخ: 29 اکتوبر
نامزدگیوں کی جانچ پڑتال: 30 اکتوبر۔ نامزدگی کی آخری تاریخ: 4 نومبر۔ پولنگ کی تاریخ۔: 20 نومبر: گنتی کی تاریخ۔: 23 نومبر 2024۔

ناندیڑ: ناندیڑ شہر وضلع کانگریس کمیٹی کی جانب سے پارٹی دفتر میں لوک سبھا انتخابات ضمنی کیلئے کانگریس کے کارگزار رکن پارلیمنٹ وسریش شیٹھ کر کی موجودگی میں مختلف تعلقوں کے عہدیداران کا کنونشن رکھا گیا۔

کانگریس کی 96 سیٹوں پر بات چیت مکمل: نانا پٹولے

بی جے پی کی غلط فہمی پھیلانے کی کوشش، کانگریس اور شیوسینا کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے

ممبئی/نئی دہلی: مہاوکاس اگھاڑی میں سیٹوں کی تقسیم کو لے کر کوئی اختلاف نہیں ہے۔ نشتوں کی تقسیم پر بات چیت درست سمت میں جا رہی ہے اور جلد مکمل ہو جائے گی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا ہے کہ اب تک کانگریس کی 96 سیٹوں پر بحث مکمل ہو چکی ہے اور منگل کو ایک بار پھر این سی پی کے صدر شرد پوار اور شیوسینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کے ساتھ بات چیت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ کانگریس امیدواروں کی پہلی فہرست منگل کو جاری کی جائے۔ پیر کو دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ اس خبر میں کوئی سچائی نہیں ہے کہ شیوسینا اگھاڑی اتحاد چھوڑ دے گی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی جان بوجھ کر اپوزیشن جماعتوں کے بارے میں غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی اسمبلی انتخابات میں بری طرح ہار رہی ہے۔ شکست کے خوف سے بی جے پی اس طرح کے انتشار پھیلانے کا کھیل کھیل رہی ہے۔ پٹولے نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی میں شامل تمام پارٹیاں ایک بار پھر مہاراشٹر میں اپنی طاقت لانے کے لیے اپنی طاقت کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی کی ہندوؤں سے محبت فرضی ہے۔ جب نریندر مودی اقتدار میں آئے اور انہیں خود ساختہ وشوگرو کے طور پر ترقی دی گئی۔ ان 11 سالوں میں کسانوں کی خودکشی میں اضافہ دیکھا گیا، جن میں زیادہ تر ہندو تھے۔ بے روزگاری کی وجہ سے خودکشی کرنے والے نوجوانوں میں ہندوؤں کی تعداد زیادہ ہے۔ یہ کوئی راز نہیں ہے کہ جب بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو ہندوؤں کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ بی جے پی کا ہندوتوا صرف سیاست کے لیے ہے۔ اورنگ آباد شہر کا عوامی طور پر نام چھترپتی سمبھاجی نگر رکھا گیا ہے لیکن بی جے پی امیدواروں کی فہرست میں اورنگ آباد لکھنا دوہرا معیار ہے۔ پٹولے نے یہ بھی کہا کہ کانگریس پارٹی کا کردار تمام مذاہب اور سماج کے طبقات کے لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا ہے اور تمام مذہبی مساوات کی پیروی کرنا ہے۔ بی جے پی کا ہندوتوا جعلی ہے، بی جے پی کی سیاست صرف ہندوؤں کے نام پر سیاست کرنا اور اقتدار حاصل کرنا ہے۔

جواہر لال نہرو کالج میں ووٹنگ بیداری

ناندیڑ:۔ 21 اکتوبر: ناندیڑ کے سیوا داس تعلیم پرسارک منڈل کے زیر انتظام جواہر لال نہرو کالج آف سوشل ورک میں آج ناندیڑ جنوبی ودھان سبھا حلقہ کے جھاڑو کے کمرے کے ذریعے ووٹر بیداری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کے صدر پرنسپل ڈاکٹر یہ نرنجن کور تھی۔ اس پروگرام میں سوامی رامانند تیرتھا مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے سوشیالوجی کمپلیکس کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر۔ گھنشیام یلنے اور 087 جنوبی ناندیڑ سویپ روم کے ممبر پروفیسر ڈاکٹر۔ وی ایل تروڑ، لیفٹیننٹ پروفیسر ڈاکٹر۔ کے وائی انگل، پروفیسر ڈاکٹر۔ ڈی ایم بدورے، راجیش کلکرنی، بالا صاحب کچاوے، اجے اٹھاولے اور کالج کے پروفیسرز، تدریسی اور غیر تدریسی عملہ اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس پروگرام کا تعارف پروفیسر ڈاکٹر وی ایل تروڑے نے کیا۔ انہوں نے سامعین کو جھاڑو کے کمرے کے قیام کے پیچھے کردار اور کمرے کے ذریعے انجام دینے کی ذمہ داری سے آگاہ کیا۔

بوائے فرینڈ نے لڑکی کو آگ لگادی، شدید زخمی طالبہ فوت

بدویل (اے پی): آندھرا پردیش میں ایک شخص نے ایک 16 سالہ طالبہ کو آگ لگا کر اس کا قتل کردیا۔ بتایا جاتا ہیکہ اس شخص نے چند ماہ قبل لڑکی سے رشتہ ختم کرلیا اور دوسری لڑکی سے شادی کرلی تھی۔ پولیس نے اتوار کے روز بتایا کہ سابق عاشق وی وگنیش نے مبینہ طور پر ضلع کڑپہ کے بدویل ٹاو؟ن کے مضافات میں کل دن کے 10 بجے قریب لڑکی پر پٹرول چھڑک کر اسے آگ لگادی جس کے نتیجہ میں لڑکی شدید جھلس گئی اور اسے علاج کیلئے ریمس ہاسپٹل کڑپہ میں شریک کرایا گیا جہاں لڑکی نے اتوار کو 3 بجے شب زخموں سے جانبر نہ ہوسکی۔ میڈیکوری کے ڈی ایس پی راجندر پرساد نے پی ٹی آئی کو یہ بات بتائی۔ پولیس کے مطابق وگنیش اور اس کمسن لڑکی کا آپس میں ربط تھا۔ مگر ملزم نے چند ماہ قبل ایک دوسری خاتون سے شادی کرلی تاہم کمسن لڑکی نے 6 ماہ قبل وگنیش سے ربط پیدا کیا تھا اور کہا کہ وہ مجھ سے شادی کرے۔ اس مطالبہ سے تنگ آکر وگنیش نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔ ملزم مفرور بتایا گیا۔ پولیس نے وگنیش کے خلاف پوکسو ایکٹ کے بشمول مختلف دفعات کے تحت کیس درج کرلیا گیا ہے۔ آئی اے این ایس کے مطابق ضلع کڑپہ میں ایک 16 سالہ لڑکی جسے اس کے بوائے فرینڈ نے آگ لگادی تھی، اتوار کے روز ہاسپٹل میں دوران علاج زخموں سے جانبر نہ ہوسکی۔ متاثرہ لڑکی جو انٹرمیڈیٹ سال اول کی طالبہ تھی، ریمس میں دوران علاج چل بسی۔ موت سے قبل اپنا بیان ریکارڈ کراتے ہوئے لڑکی نے کہا کہ وگنیش نے مجھے آگ لگادی کیونکہ میں نے اس سے کہا تھا کہ وہ مجھ سے شادی کرے۔ میرے اس مطالبہ پر اس نے مجھے آگ لگادی۔

دارالعلوم دیوبند میں خواتین کی آمدورفت پر عائد کی گئی پابندی کا فیصلہ انتظامیہ نے لیا واپس

دیوبند: دارالعلوم دیوبند نے گزشتہ چند ماہ قبل ادارے میں خواتین کی آمدورفت پر عائد کی گئی پابندی کے فیصلہ کو واپس لے لیا ہے۔ اب خواتین دارالعلوم میں زیارت کے لئے آسکتی ہیں، لیکن اس کے لیے انتظامیہ نے کچھ اصول وضوابط طے کیے ہیں۔ ان اصول وضوابط پر عمل کرتے ہوئے خواتین دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوسکتی ہیں۔ آئندہ ہفتہ سے یہ قوانین نافد ہو جائیں گے۔ دارالعلوم احاطہ میں داخلہ کے لیے انتظامیہ نے ایک انٹری کارڈ جاری کیا ہے جو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ نئے قوانین کے تحت دارالعلوم میں خواتین کی انٹری کے لئے ایک پاس بنایا گیا ہے، جسے آئی ڈی جمع کر کے خواتین داخلی دروازے سے حاصل کریں گی۔ اس کارڈ کو حاصل کرنے کے وقت سے 2 گھنٹے کے اندر ادارے میں وہ رہ سکتی ہیں، لیکن اس دوران پردہ کا معقول نظم رکھنے کے ساتھ ساتھ کسی بھی طرح کی فوٹو گرافی یا ویڈیو گرافی کی اجازت نہیں ہوگی۔ حسب سابق فوٹو کھینچنے اور ویڈیو بنانے پر مکمل پابندی ہے۔ خاتون زائرین کو جو کارڈ دیا جائے گا اس پر نام و پتہ کے ساتھ فون نمبر اور آئی ڈی نمبر تحریر کیا جائے گا۔ کارڈ پر تحریر ہدایات کے مطابق کارڈ حاصل کرتے ہوئے کوئی اصل آئی ڈی (آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی کارڈ یا پین کارڈ وغیرہ) جمع کرانا ضروری ہوگا، جو واپسی پر گیٹ کیپر یا سیکورٹی گارڈ سے حاصل کیا جاسکے گا۔ بالغ لڑکیوں اور خواتین کا مکمل پردے میں ہونا ضروری ہوگا، خواتین کے ساتھ محرم کا ہونا بھی لازم ہوگا۔ دی گئی جانکاری کے مطابق احاطہ دارالعلوم دیوبند میں فوٹو کھینچنا اور ویڈیو بنانا سخت منع ہے۔ دارالعلوم کی چھتوں پر جانا بھی منع ہے۔ دارالعلوم دیوبند میں کہیں بھی کھانا وغیرہ کھانا منع ہے۔ اس کے علاوہ خاتون زائرین کو مغرب تک ہی دارالعلوم دیوبند میں رہنے کی اجازت ہوگی۔ یہ سبھی اصول وضوابط تحریری 'داخلہ کارڈ برائے زائرین' پر درج ہیں، جس پر تاریخ اور وقت آمد کا کالم بھی بنایا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جب ذمہ داران سے بات کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ 'کارڈ برائے زائرین' ابھی زیر طباعت ہے۔ توقع ہے کہ آئندہ ہفتہ یعنی ہفتہ سے اس کا نفاذ ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ مئی میں دارالعلوم انتظامیہ نے ادارے میں باہر سے آنے والی خواتین کے داخلے پر پابندی عائد کردی تھی۔

سمیرہ گلنار کو تعلیمی خدمات پر اعزاز

ناندیڑ: 21 اکتوبر (راست) قومی اردو شکشک کرمچاری سنگھ کے زیر اہتمام نیشنل اردو ٹیچرز ایوارڈ تقسیم پروگرام ہر سال دہلی میں منعقد کیا جاتا ہے جس میں ہندوستان کی مختلف ریاستوں سے اساتذہ کو اردو زبان کے لیے نمایاں کارکردگی کرنے پر نیشنل ٹیچر ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے اس اعزاز کے لیے ریاست مہاراشٹر کے ضلع ناندیڑ کے ضلع پریشد تحتانیہ نسواں اسکول تعلقہ اردھاپور کی فعال معلمہ سمیرہ گلنار محمد جیلانی کا انتخاب کیا گیا ہے، ان کے نام کا انتخاب ان کی محنت لگن اور بہترین کارکردگی کو دیکھتے ہوئے کیا گیا ہے، موصوفہ ایک قلم کار بھی ہے جن کے مضامین اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں- واضح رہے کہ موصوفہ اردو مضمون میں پی ایچ ڈی بھی کر رہی ہیں جس کا عنوان ہے "مہاراشٹر ساہتیہ اردو اکادمی کا رسالہ امکان کی ادبی خدمات" ہے جس کے ریسرچ گائیڈ حامد اشرف سر (ادگیر) ہے- اس ایوارڈ کے لیے انہیں تنظیم کے صدر چودھری واصل علی گجر اور ساتھ ہی دیگر عہدے داران سید مہتاب ابراہیم، عابد خان حمید خان، سیدہ کنیز فاطمہ، زین العابدین اور سنگھ کے سبھی عہدے داران کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی نے قومی اردو ایوارڈ کے لیے منتخب کیا ہے۔ ان کی اس کامیابی پر عزیز و اقارب نے انہیں مبارکباد دی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کی۔

دارالعلوم دیوبند میں خواتین کو داخلے کی اجازت

دیوبند: دارالعلوم دیوبند نے گزشتہ چند ماہ قبل ادارے میں خواتین کی آمدورفت پر عائد کی گئی پابندی کے فیصلہ کو واپس لے لیا ہے۔ اب خواتین دارالعلوم میں زیارت کے لئے آسکتی ہیں، لیکن اس کے لیے انتظامیہ نے کچھ اصول وضوابط طے کیے ہیں۔ ان اصول وضوابط پر عمل کرتے ہوئے خواتین دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوسکتی ہیں۔ آئندہ ہفتہ سے یہ قوانین نافد ہو جائیں گے۔ دارالعلوم احاطہ میں داخلہ کے لیے انتظامیہ نے ایک انٹری کارڈ جاری کیا ہے جو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ نئے قوانین کے تحت دارالعلوم میں خواتین کی انٹری کے لئے ایک پاس بنایا گیا ہے، جسے آئی ڈی جمع کر کے خواتین داخلی دروازے سے حاصل کریں گی۔ اس کارڈ کو حاصل کرنے کے وقت سے 2 گھنٹے کے اندر ادارے میں وہ رہ سکتی ہیں، لیکن اس دوران پردہ کا معقول نظم رکھنے کے ساتھ ساتھ کسی بھی طرح کی فوٹو گرافی یا ویڈیو گرافی کی اجازت نہیں ہوگی۔ حسب سابق فوٹو کھینچنے اور ویڈیو بنانے پر مکمل پابندی ہے۔ خاتون زائرین کو جو کارڈ دیا جائے گا اس پر نام و پتہ کے ساتھ فون نمبر اور آئی ڈی نمبر تحریر کیا جائے گا۔ کارڈ پر تحریر ہدایات کے مطابق کارڈ حاصل کرتے ہوئے کوئی اصل آئی ڈی (آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی کارڈ یا پین کارڈ وغیرہ) جمع کرانا ضروری ہوگا، جو واپسی پر گیٹ کیپر یا سیکورٹی گارڈ سے حاصل کیا جاسکے گا۔ بالغ لڑکیوں اور خواتین کا مکمل پردے میں ہونا ضروری ہوگا، خواتین کے ساتھ محرم کا ہونا بھی لازم ہوگا۔

اطلاع عام

تمام برادران اسلام و بہی خواہان دارالعلوم کربلا ناندیڑ کو بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ مفتی عبدالمتین امینی سابقہ استاذ دارالعلوم کربلا روڈ اب دارالعلوم کربلا روڈ میں برسر خدمات نہیں ہے اس لیے آپ تمام سے التماس ہے کہ دارالعلوم کربلا روڈ ناندیڑ سے متعلق مفتی عبدالمتین امینی سے کسی بھی قسم کا مالی معاملہ نہ کرے ان کے بجائے مفتی محمد طالب العمودی قاسمی نائب صدر مدرس دارالعلوم کربلا روڈ (موبائل نمبر 9960786103)، اس کام کو انجام دیں گے آپ تمام سے تعاون کی درخواست ہے۔

منجانب انتظامی کمیٹی جامعہ اسلامیہ دارالعلوم ناندیڑ کربلا روڈ

ٹی سی گم گئی

میری محمد عارف محمد غوث نام کی قریشیہ پرائمری اسکول ناندیڑ کی ساتویں پاس کی اصل ٹی سی نمبر 264 مورخہ 30-6-2001 کو فتح برج تا دیگلور ناکہ ناندیڑ آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر لے آئیں مناسب انعام دیا جائے گا۔

محمد عارف محمد غوث
ساکن فتح برج جھنڈا گلی ناندیڑ
موبائل 8669220912

ٹی سی گم گئی

میری محمد ابوبکر ولد محمد ذوالفقار السلام کے نام کی جماعت دہم کی اقرا انٹرنیشنل انگلش اسکول ناندیڑ کی ٹی سی سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر لے آئیں مناسب انعام دیا جائے گا۔

محمد ابوبکر ولد محمد ذوالفقار السلام
دھنے گاؤں، ناندیڑ

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی * (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔